

تی این
ست

70



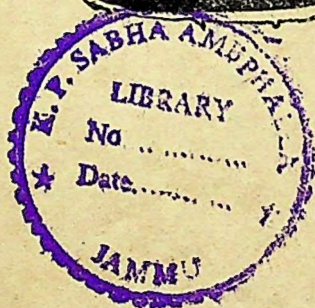
جنگ



Donated

Bon Bhan
Gen. Secy
16.5.83

50
29



برمانند المست حیوی

جاء حقوق بن مفت محفوظ رہا۔

ایک ہزار	تعداد
او۔ بی۔ شرما	آرت
محمد اکرام مستفیض	کتابت
پرمانند المست	نام

قیمت :- تین روپے ۲۵ پے

را دھاکشن آئندہ یکسیار پکے ونگرہوں

سُوحی پتر

نمبر شمار	سرکہیہ نظم / گیت	صفحہ	نمبر شمار	سرکہیہ نظم / گیت	صفحہ
۱	جاگ جاگ	۱۲	۵۱	تیرا در	۱۹
۲	صُحج	۱۶	۵۲	پردیس	۲۰
۳	پہاڑیں دا بسنا	۱۸	۵۳	دن	۲۱
۴	لکاری	۲۰	۵۵	من	۲۲
۵	بیڑی	۲۳	۵۶	چُھچھنا	۲۳
۶	منان دا پٹارو	۲۵	۵۸	سیس	۲۴
۷	پہورا	۲۷	۶۰	سہاگ	۲۵
۸	بدل	۲۹	۶۱	شکاری	۲۶
۹	جھنڈ	۳۱	۶۳	تان	۲۷
۱۰	سرگ نشیں جان مہندا	۳۳	۶۵	پکھرو	۲۸
۱۱	نشانی	۳۶	۶۷	شرابی دُولن	۲۹
۱۲	میرے گیت	۳۸	۷۰	بے پرواہی چنتا	۳۰
۱۳	ہاسا	۴۰	۷۲	فریاد	۳۱
۱۴	صادا	۴۲	۷۴	رُت بہار	۳۲
۱۵	ٹومبا	۴۳	۷۶	کرمناں	۳۳
۱۶	اپنی بیڑ	۴۵	۸۰	گوں تے آؤں	۳۴
۱۷	ہولی	۴۷	۸۲	گدوان	۳۵
۱۸	کوٹا	۴۹	۸۴	آتم سمرن	۳۶

صفحہ	سرلیکھ نظم / گیت	نمبر شمار	صفحہ	سرلیکھ نظم / گیت	نمبر شمار
۱۳۰	سنبل چل	۵۷	۸۶	کشمیرا دے سیل (سیر)	۳۷
۱۳۱	جوانی دا گمان	۵۸	۸۹	چاچے دی موٹر	۳۸
۱۳۳	ندی نام سنجوگ	۵۹	۹۰	ڈوگر مان	۳۹
۱۳۵	زیر نیچے	۶۰	۹۳	پیارا دے دستے	۴۰
۱۳۶	میں دیس دا سپاہی آں	۶۱	۹۵	اتفاق کی برکت	۴۱
۱۳۷	چنچل من	۶۲	۹۹	کے لئی آیا کے لئی جانا	۴۲
۱۳۸	اکھڑ جوانی	۶۳	۱۰۰	جھوٹا سنسار	۴۳
۱۴۰	کشمیری روپ	۶۴	۱۰۲	بہادر ڈوگرے	۴۴
۱۴۲	پہاڑی پھیرو	۶۵	۱۰۵	نیتا دا دھندا	۴۵
۱۴۴	میری تلاش	۶۶	۱۰۷	دلیسا دا سپاہی	۴۶
۱۴۸	ساقی	۶۷	۱۰۹	سماں بڑا بلوان	۴۷
۱۵۰	بن پر نیم دیس دیران	۶۸	۱۱۲	پروانہ	۴۸
۱۵۷	سیالے دی بہار	۶۹	۱۱۴	مبلسیل	۴۹
۱۶۰	جھلا چتا	۷۰	۱۱۶	بدلیاں چڑھی آئی آں	۵۰
۱۶۲	گیت	۷۱	۱۱۹	کاگد پتتری	۵۱
۱۶۳	بجوگ	۷۲	۱۲۰	اوکاماں	۵۲
۱۶۵	اعمال	۷۳	۱۲۲	ساون	۵۳
۱۶۷	بالو دا آکھا	۷۴	۱۲۴	جوبن ڈھلی پر جانا	۵۴
۱۶۹	مُنوں	۷۵	۱۲۶	جندو آ دی دور	۵۵
۱۷۱	بند و قند و چک	۷۶	۱۲۸	پتے دیاں گلاں	۵۶

پہری شیشٹ

نمبر شمار	صفو	سٹر	غلط	صحیح
۱	۱۲	۹	لی	رہی
۲	۱۵	۷	اک	لک
۳	۲۱	۵	رنگ	رنگن اے رنگت
۴	۷	۷	دھڑا	دھڑا
۵	۲۶	۱	بوجھی	لو بھی
۶	۷	۲	بہوندا	پہوندا
۷	۳۲	۲	ملے	ملے
۸	۷	۳	کیا	لیا
۹	۷	۷	کرن	کھڑن
۱۰	۳۳	۱۰	پر تھاپاں	تھاپاں
۱۱	۳۵	۲	پٹھے	پٹھے
۱۲	۲۰	۲	کھا	برکھا
۱۳	۷	۵	ڈھکے	ڈھکے
۱۴	۲۲	۹	لا دلا	رولا
۱۵	۲۳	۹	فندا	جندا
۱۶	۲۴	۲	برکھیں	ہرکھیں
۱۷	۲۷	۱۲	پر تہیا	پر تہیا
۱۸	۲۹	۱۱	سیلیاں تھاراں	اوپیاں سیلیاں تھاراں
۱۹	۵۰	۲	کتر و	کتر و
۲۰	۵۳	۲	جلتا	جلتا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۱	۵۳	۵	پلوئے بہاریں
۲۲	۵۴	۱۳	موئی
۲۳	۵۶	۱۱	پچھیا
۲۴	۵۷	۱	تاقین
۲۵	۵۸	۸	ربی
۲۶	۶۱	۱۲	دا
۲۷	۶۲	۷	تسین
۲۸	۶۵	۲	دیاں منیں دلیاں کیاں کرئیں
۲۹	۶۶	۹	بندا
۳۰	۶۷	۱۲	بے زوریں
۳۱	۶۸	۷	زوریاں والیاں
۳۲	۶۹	۶	کٹری سکھ لڑکے
۳۳	۷۰	۱۳	دیں
۳۴	۷۱	۱	مکین
۳۵	۷۲	۲	بھانیتے
۳۶	۷۳	۱۰	بنا دے پل تے بنادیاں پل
۳۷	۷۴	۱	ہل دا
۳۸	۷۵	۶	رونگیاں
۳۹	۷۶	۱۱	کھننے دی
۴۰	۷۷	۱۲	ڈوہیں
۴۱	۷۸	۷	پلوئے
۴۲	۷۹	۱۲	اسنے
۴۳	۸۰	۵	چھلڑو
۴۴	۸۱	۴	ایداے

صفحہ	غلط	سطر	صفحہ	نمبر شمار
مان	نان	۱۲	۷۹	۴۵
جے ریتی	ریتی	۹	۸۰	۴۶
ریٹی	ایبی	۱	۸۲	۴۷
رین	میں	۹	۸۳	۴۸
داکھاں	راکھاں	۴	۸۷	۴۹
انجیرا دا	انجیرے نے	۱	۸۸	۵۰
ہونٹھوڑو	ہونٹھوڑو	۶	۸۹	۵۱
دھرا دی	دھرا	۴	۹۰	۵۲
اگ	اگ	۱۰	۹۱	۵۳
جدوں توڑی	توڑی	۴	۹۲	۵۴
تنتیں	تنتیں	۳	۹۳	۵۵
انہیں	انہیں	۱۱	۹۴	۵۶
پیر ٹکائے	بیر کھائے	۷	۹۵	۵۷
پھی	بھی	۱	۹۶	۵۸
اُنے	اُس نے	۴	۹۷	۵۹
اور	اور	۶	۹۸	۶۰
نیں اپنے	نے اپنے	۱۰	۹۹	۶۱
اُنے	اُس نے	۱۵	۱۰۰	۶۲
پھرنا	بھرنا	۱	۱۰۱	۶۳
پچھانی	پچھائی	۲	۱۰۲	۶۴
جھس	جھس	۵	۱۰۳	۶۵
غرمیں	غرمیں	۶	۱۰۴	۶۶
کھٹنا	کھٹنا	۳	۱۰۵	۶۷

نمبر شمار	صفحہ	سطر	عکس	صحیح
۶۸	۹۷	۷	لاؤ	لاؤ
۶۹	۷	۹	پھرو	پھرو
۷۰	۷	۹	پھری	پھری
۷۱	۷	۱۳	دربل	دابل
۷۲	۷	۱۲	تس	تسین
۷۳	۷	۱۵	کیندا	کید ا
۷۴	۹۸	۲	بھاڑے	پھاڑے
۷۵	۷	۵	قلندر	کلہ قلندر
۷۶	۷	۷	سے	بستے
۷۷	۷	۶	تتے	نیتے
۷۸	۷	۶	جاگے	چاگے
۷۹	۶	۱۳	نہ ہنے	آپنے
۸۰	۹۹	۳	ٹھوڑ	ٹھوڑ
۸۱	۷	۵	کٹب	کٹب
۸۲	۱۰	۳	حله	حله
۸۳	۷	۱۰	کنے	کنیتے
۸۴	۷	۱۲	کنیتے	کنیتے
۸۵	۱۰۲	۹	راجندر ا	راجندر ا
۸۶	۷	۱۰	بہادری	بہادری دی
۸۷	۱۰۳	۱۵	او	اے
۸۸	۱۰۲	۱۱	ٹینا	ٹینا
۸۹	۱۰۵	۲	گھرتے	گھرتے
۹۰	۷	۷	حقیقے	حقیقے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	تقریر شمار
۹۱	۱۰۶	۲	ٹنیاں	اٹنیاں
۹۲	۷	۴	گڈیں	گڈیں
۹۳	۷	۸	ہوالیا	پھوالیا
۹۴	۱۰۷	۶	بھیڑا	پیرا
۹۵	۱۰۸	۱۰	پاؤں	پاون
۹۶	۱۰۹	۱	جدا	لسدا
۹۷	۷	۲	خدا	لسدا
۹۸	۷	۱۱	ی	اک سے دی
۹۹	۷	۱۲	دے گولا	چوڑیں دے گھر گولا
۱۰۰	۱۱۰	۴	کھی	ہی
۱۰۱	۱۱۱	۱۳	یہ	اے
۱۰۲	۱۱۲	۱	نلانڈی	جلانڈی
۱۰۳	۷	۱۱	سکھائی	سکھالی
۱۰۴	۷	۱۳	سجنتوں	مجنوں
۱۰۵	۱۱۵	۶	اڑی	اڑی
۱۰۶	۷	۹	اڑا	اڑا
۱۰۷	۱۱۷	۶	گلا	گلا
۱۰۸	۷	۸	ٹسکاٹے	ٹسکاٹے
۱۰۹	۱۲۲	۳	پدروا	پدروا
۱۱۰	۱۲۶	۱۳	اُڑی اُڑی	اُڑی اُڑی
۱۱۱	۱۳۷	۵	نچنی	نچنی
۱۱۲	۷	۷	انجانے آں	انجانے آں
۱۱۳	۱۳۰	۲	گوری	گوری اے

تبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۴	۱۳۱	۱	ٹرا گئے	بڑا گئے
۱۱۵	"	۶	چندری	چندری
۱۱۶	۱۳۲	۱	سجھوگ	سجھوگ
۱۱۷	"	۳	ڈکھا	ڈکھا
۱۱۸	"	۴	کریں	کرمیں
۱۱۹	۱۳۵	۱	انجانے آں	اعجانے آں
۱۲۰	"	۲	برہالی	پرہلا دی بھی
۱۲۱	۱۴۱	۲	پھرتا دارے	پھرتا دارے
۱۲۲	"	۶	لوڑ بلاتے	لول بولیں
۱۲۳	۱۴۲	۴	بھرن	پھرن
۱۲۴	"	۸	تپنیاں	تپدیاں
۱۲۵	۱۴۷	۱۳	رزتیں	لڑون
۱۲۶	۱۵۳	۱۳	کولان کمرں	کوٹلاں کمرں
۱۲۷	۱۵۵	۱	بنیں	نہیں
۱۲۸	"	۱۱	شکیں	فیکیں
۱۲۹	۱۵۶	۱۳	کلیں	کلیسی
۱۳۰	۱۶۴	۹	دیکھا کی	دیکھا کی
۱۳۱	۱۶۸	۱۲	اوہڑا، ہڑا	اوہڑا، ہیردا
۱۳۲	۱۶۹	۱	انجانے	اعجانے
۱۳۳	۱۷۰	۱۱	جیں	جین
۱۳۴	۱۷۱	۷	یا	با
۱۳۵	"	"	لا نہیں	لا نہیں
۱۳۶	۱۷۴	۵	ہنگڑیں	ہنگڑیں

دگر کا الہیالہ

مجھے یہ جان لگے جو خوشی ہوئی ہے۔ کہ دگر کی بھانٹ کے کچھ بیش اور پر گزیرہ شاعر شری
 پر مانند المست کا مجموعہ طرام زیر طباعت سے آراستہ ہندو متطر عام پرا رہا ہے المست
 صاحب کی ذات اگر ہی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اپنی روح پرور۔ حیات آفریں
 اور حقائق سے لبریز نظموں کی بدولت آپ سرزمین دگر کے ہر خیال اور ہر طبقہ کے لوگوں
 میں ہر دھڑکنے والا تپہل ہیں۔ عمر خوردہ ہونے کے باوجود المست صاحب اپنے
 سینے میں دھڑکتا ہوا جوان دل رکھتے ہیں۔ زندگی بھر حادثات کارزار حیات سے
 کہ سرسبز رہنے کے باوجود وہی حضرت المست ادا ملے لکھ کر ایک نیک آشا داری
 ہے ہیں۔ اور یہی ان کی زندگی اور شاعری کا طرہ امتیاز ہے جو انہیں ان کے ہم
 چشموں اور ہم جلسوں میں سربلند کرتا ہے۔

وقت کرتھنہ طولانی۔ اذلق کی تنگ دامانی سدا رہا ہے اور میں المست کی نظموں
 کے نمونے پیش کر کے ان پر تبصرہ کرنے سے معذور ہوں لیکن اس فرقہ گشت
 کے باوجود یہ کہنا ضروری معلیم ہوتا ہے کہ دنیا کے حالات و واقعات میں اہم
 تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ زندگی کی اقدار میں رد و بدل کی بدولت ہماری شاعری
 نے جن نئے رجحانات کو اپنایا ہے۔ المست صاحب ان کے ماحقہ واقعات ہیں
 مختلف اصناف سخن پر وہ بڑے طور سے حاوی ہیں۔ فنِ بلاغے فنِ قن سے
 قطع نظر المست فنِ بلاغے زندگی کے فلسفہ کا قائل ہے ان کی نظموں میں عوام
 کے جذبات و فقاں نظر آتے ہیں المست کے ہاں بھکی طرہ بازی نہیں اس کے

ہاں بیٹا ہے وہی بیٹا جس کی موجودہ دوزخ کو عزت ہے۔

میرے اس بیان کے ثبوت میں المست کی شہرہ آفاق نظمیں "جاگ جاگ جاگ
ازیا ہشت تو بھال اے" "دیا دے سپاہیا تو میں ساڈل حمد جان لے" "بھگت
توں جان ہندا، پیل کھر کھائے" "پہاڑیں دالبتا" "سازن آیا" "سیالا"
"گالگ چترن" "تھلاں تھوڑیاں" بلا غوث تردید پیش کی جا سکتی ہیں۔ المست کی شاعری
میں جہاں کھوکھلے سماج کے غریبوں کی گویا ہے۔ وہاں رحمت، پستدریں، شر پٹھان
اور قفر پر دوزلوں پر شاعر نے ہنارت ہی چاہی کہ میں نے ہنر کرتے ہوئے پھینک
کسی ہے۔

المست نے ہاں کہیں کہیں فن شاعری کی تکنیکی فردگد اشتیاس مٹی ہیں اس کا یہ
مطلب نہیں کہ وہ فن کی مارکیٹوں سے واقف نہیں بلکہ حقیقت اس کے
لے کہ ایک فنی عالم کے لئے دُر کر اپنے شعر کو قربان کرنا گوارا نہیں کرتے۔
ادریہ حیر۔ ڈوگری ہی نہیں دوسری زبانوں کے بڑے بڑے شاعروں میں
بھی پائی جاتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ وہ شاعروں میں المست کو جس ذوق و شوق سے
سننے اور فادہ دیتے ہیں ان کا یہ مجموعہ کلام بھی اس پر خلوص جذبہ سے پرگھا۔
دیکھا۔ اور پڑھا جائے گا۔ المست گٹ بند یوں کے آزاد ہونے کے باوجود
انفرادی حیثیت میں بھی ایک انجمن ہے المست ایک انجمنی میوشن ہے جہاں نے اور
پرانے نکار بہت کچھ پائے ہیں اور پاتے رہینگے۔ اس کی کئی کئی پرکشم
شخصیت قابلِ غور ہے۔

پروفیسر منت رام شاستری

پکی ڈی جیول ستر ۱۹۶۷ء

شعری پر مبنی المست

مجھے یہ جان کر خوشی ہو رہی ہے۔ کہ شعری پر مبنی المست کے شاعرانہ کلام کا ایک جامع مجموعہ چھپا ہوا ہے میں نے اس مجموعے میں وہی جاننے والی نظموں اور دیکھی ترتیب کو نہیں دیکھا۔ پھر بھی میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ڈوگری نظموں کی یہ کتاب نئے ڈوگری ادب میں ایک قابل ستائش اضافہ کرے گی۔ اس دشت اس کی وجہ ہے شعری المست کی شاعری کی ابتدا اور ارتقاء سے میری نزدیکی کی واقفیت رہی ہے۔

ڈوگریوں کی تمدنی زندگی میں پچھلے 20-25 برس میں مدد ملی رہنمیاں رونما ہوا ہے۔ اس نے ڈوگریوں کی زندگی میں ایک اہم باب کا اضافہ کیا ہے۔ اہل ڈوگری اپنی شجاعت، حب الوطنی، سادگی، سچائی اور بیوقوفی و مصوری کے نمونوں میں اپنی لاثانی سادھنا کے کارن ہندوستان میں اور باہر بھی شہرت چمکے ہیں۔ لیکن اپنے درشتے میں ادبی سرمائے اور خاص طور پر زبان ڈوگری کے کلمے ادب کی کمی ہمیشہ اُکھرتی رہی ہے۔

یہ صحیح ہے کہ ریاست میں سنگت، فارسی اور اردو ہندی میں بھی نقصان کے بڑے قیمتی مجموعے کے گئے۔ اور پانچ ٹھٹھا لائوں اور کتبوں

میں ان زبانوں اور ان کے ذریعے جو تش اور فلسفہ وغیرہ کی تعلیم دینے کے قابل ستائش انتظام کئے گئے۔ لیکن عوام کے جذبات کی ترجمانی کرنے والے ادب کی تخلیق کے لئے سازگار تقابلات کی حاجت تھی۔

ڈوگری میں ادبی تخلیقات کی باتا عہد ابتدا سنہ ۱۹۴۶ء کے قریب ہوئی۔ اس سے پہلے مرحوم شری ہر دت شاستری لکھے ہندی اور پنجابی کے ساتھ ساتھ۔ ڈوگری میں بھی طنز و مزاح اور دکھ درد سے بھری نظمیں لکھ کر اپنی کتھاؤں میں گانے پڑھتے تھے اس سے ان کی نظمیں عوام میں کافی مقبول ہوئیں۔ ان نظموں سے یقیناً ڈوگری مصنف پر نئے ڈوگری ادب کی تحریک کو پہنچنے میں مدد دی۔ ان کیساں گداگیر ہوگ، اڈوگری یاد دیا، اے میرے پیارے وطن اس دنیا میں تمہارا گداز کیسے ہوگا؟۔ ہر دت کے درد بھرے دل نے پوچھا تھا۔ ڈوگری کی سماج۔ بد حالی اور پھڑپھڑے پن پر ان کے دل سے جو آہیں نکلیں انہوں نے ہی آگے چل کر اس مصنف کی نفاکٹے ادیبوں کے لئے کافی حد تک سازگار بنایا۔

الست اسی زمینیاں کے شاعر ہیں جنہوں نے ڈوگری کی اس ادبی تحریک میں اپنی تخلیقات سے نمایاں طور پر شرکت کی ہے۔ ڈوگری کی اس ادبی تحریک کو آگے بڑھانے والے ادیبوں میں جواں اندیزگ ودوس طرح کے سادھا نے جس طرح دل کو سادھنا کی ہے۔ وہ اس تحریک کا بڑا خوبصورت پہلو۔ الست عمر میں بزرگ ہوتے ہوئے جواں سال فن کاروں کے زیادہ قریب ہے۔ جواں دل جواں نظر۔ جواں تخیل رکھنے والا الست اپنی شاعری میں زندگی کے درد کو اور زندگی اور قدرت کی رعنائیوں کو ساتھ ساتھ عکس کرتا

ایا ہے۔

المست نے قوم کی عظمت کا علم دار ہوئے ہوئے جہاں علوم کو جھٹھوتے
ہوئے آواز بلند کی تھی۔

جاگ! جاگ! اڑیا ہوش تو سماں اوے
ٹوٹے سونے سونے اندر سماں تھی تو کال اوے
پھیرے جانے دا جگہ گائے گیس آیا ای
آسمانے ماریں گی ٹھو آتے گیس آیا ای

اے میرے دیں اب تو بھی جاگ۔ پورا فی فیڈ میں غلطاں رہ کر اس وقت کو
ضائع نہ کر دیتا۔ نئے زمانے کی یہ نئی کو دھڑکتی تھی جگہ گئے کیلے کہہ رہی ہے
اور فرقہ پرستی کی صحت کو دھماکے ہوتے دعوہ کیا تھا۔

نیو دنیا، میریاں گی دیں سانج بستاں
پھر کو ایں دی گئی پر ککھ نئیوں رکھناں

ہم قوم اور وطن کے دشمنوں کو ملک کی سر زمین پر نہیں رہنے دیں گے۔ فرقہ
پرستی کے مسکنوں پر تھکا ہوا نہ رہنے دو۔

اور دلش کے سپاہی ہے مخاطب ہو کر المست نے اُسے اس کے
فرص کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

دیا دے سپاہیار تو ایں ساڑی جند جان ائے

تیرے ہتھ ہتھ ساڑی۔ مہرین ساڑا مان اوے

اے دلش کے سپاہی ہمارے دندگی کا محافظہ نہیں ہے۔ ہمارے آبرو تیرے

ہاتھوں میں ہے۔ تو ہی ہماری عزت کا مینار ہے۔

سنت کبیر کی طرح ظاہر داری اور آڈمیر کو غریباں کرتے ہوئے ہاتھوں نے
اعلان کیا تھا۔

”نرگ نیوں جان ہند اپیل کمر کاٹے دے“

ربنا سچے لگن کے اعرض ظاہر داری کی عبادت سے جنت نصیب نہیں ہوتی
اور پھر ایک دوسرا ایسا ہی آیا جب المست نے مذہبی، سماجی اور سیاسی سبھی
طرح کی جھوٹی فریب کاریوں کے چہرے سے نقاب اٹھا کر دائمی حقیقت کو
آخرا کر کیا تھا۔ ”سبو دین جھوٹے داتے ایک دن پتھے دا“ جھوٹ کی
عمر لمبی ہو سکتی ہے لیکن آخری نشہ تو سچائی کی ہی ہوگی۔

المست کی شاعری کا یہ رنگ بڑا زندہ اور بابر ہے کیونکہ اس میں اس نے
نے کسی قسم کی اس حقیقت نگاری میں جو دیانت داری اور نڈر شاعر میں ہونی
لازمی ہے، المست کی تخلیقات ان دلوں کی شاہد ہے۔ ان کی اس طرح کی
چیمٹی پھرتی نظموں پر جہاں ایک طرح کے لوگوں نے کافی ناک سمجھیں چڑھائی
وہاں عوام نے ان میں اپنے جذبات کی صحیح ترجمانی دیکھ کر انہیں کھل کر اپنایا۔
لیکن المست کی شاعری کا ایک حصہ ایسا بھی ہے۔ جو کسی کی بھی ناگوار

نہیں گذرا۔ بلکہ جس کی بدولت المست کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ وہ حصہ
ان نظموں پر مشتمل ہے جن میں قدرتی مناظر یا پھر حسن کی جا دو گری کی رنگین
جھلکیں عکس ہوئی ہیں جیسے ”ان کی نظیں“ ”پہاڑیں دا بننا“ ”ساون آیا میالا
اور گوری جھنڈ نی کھوے“ ”کاگہ چتر“ ”قلم تروٹیاں“ وغیرہ ان نظموں

میں ہی اصل مست کی شاعری تے جوانی کی انگڑائیاں لی تھیں کمپوڈری کے پیٹھے کی
 دھڑے جب انہیں ضلع اڈھم پور کے ڈوڈہ مست گڑھیے دلفریب علاقوں میں
 تبدیل ہو کر جانا پڑا۔ تو قدرتی طور پر ان کے شاعر کی مستی کو کھل کر پرداز کرنے
 کا موقع ملا ان پہاڑوں میں یوں چاہے بڑی عزت ہے لیکن قدرتی اور انسانی
 حسن کی دولت وہاں جس افراد سے بھری پڑی ہے۔ وہ کسی غیر شاعر کو بھی
 شاعر بنائے تو اچھا نہیں۔ پھر مست تو شاعر تھا جس کے بلے میں میں نے
 ایک یا دو کھاتے تیا مست کو ہی بھاگیں کیں کھوندالے " ایسا مست شاعر
 جہت سے ہی ملتا ہے۔

مست کا جوں شہر میں ایک چھوٹا سا کچا مکان ہے پر دیوار کافی بڑا ہے
 شہر میں ہسپتال کی ڈوگری کے بعد شاعری کے جوتن میں لگاتے رہتے
 ان کے گھر میں کبھی کبھی کافی بڑے ہنگامے ہو جانے کی قیادت بھی آتی رہی لیکن
 مست سکرار کب کچھ دیکھ سہہ لیتا۔ میں کبھی کبھی ان کے غریب احاطہ پر ان سے
 ہٹے جاتا تھا۔ ایک دن گھر میں اسی طرح کے ہنگامے کے نقوش صاف تھے
 مست دیوار کے سہارے چٹائی پر بیٹھے تھے مجھے دیکھ کر بہت خوش
 ہوئے۔ میں نے پوچھا

"آج بڑے آرام کے نوڈ میں ہیں" تو بولے "ان نوڈوں کی مہربانی
 ہے۔ انہوں نے آج پھر میری قلم ذات توڑ پھوڑ دی ہے۔ اور میری
 نظموں کے پرزے اکٹھا کرتے جلاتے دیے ہیں یا گلی میں پھینک دیے
 ہیں۔" اور مست نے ہنستے ہنستے کہا "دستوں کے کراں" شاعروں

کی گھر ہستی کی زندگی اگر اسی طرح کی ہوتی ہے۔ گھر والے بھی سمجھے تھے اور
الست بھی بے تصور تھا۔ بقور جس کا تھا اس سماج نے جسکے پن کو کان
پوچھا؟ گھر والوں کو شکایت تھی کہ یہ ہسپتال کی ڈیوٹی کے بعد تھوڑی بہت
پریکٹس کے کچھ کامے کیوں نہیں۔ الست کو شکایت تھی کہ ان لوگوں کو میری کوتاہی
بکھنے سے چڑ ہے۔ یہ لوگ اس میں ہر طرح سے رد کاوٹ کھڑی کرتے ہیں
یہ گلے اور شکایات درحقیقت اس تنگی کی وجہ سے تھیں جسکی وجہ سے گھر
میں سو فرورق ہر وقت منہ با منہ کھڑی رہتی تھیں۔ اور اتنا اثاثہ نہیں تھا۔ سب
سب کو سنبھالا جاسکتا۔

آخر الست نوکری سے رہنا بڑھ گئے۔ خواہ سے اگر گذر نہیں چلتی تھی تو
پنشن سے کیسے چلے گی؟ یہ ٹھیک کہ اس وقت تک گھر ہستی کا بوجھ ضرور
کچھ کم ہو گیا تھا۔ بول کی شادی کر دی گئی تھی۔ اور اس کے اب محنت مزدوری کرتے
کے لئے ہاتھ پیر لانے لگے تھے۔ الست نے ایک دوکان کر ایہ پرے
کر میزگرہسی ایک بیج اور کچھ چھوٹی بڑی بوتلوں میں دوائیوں سے اسے
اچھا رنگ روپا دے ڈالا۔ اب مجھے خوشی ہوئی چلو کچھ نہ کچھ آمدنی ہو جائے گی۔
لیکن کچھ دنوں کے بعد جا کر میں نے دکان کا جو رنگ دیکھا تو دنگ رہ گیا۔ ایک
دو آدمی دوکان میں بیٹھے تھے۔ اور الست انہیں اپنی تازہ نظم سن رہے تھے۔
میں بھی چلا گیا۔ میز پر بکھرے ہوئے کاغذ دیکھ کر سبھ لیا۔ کہ ان سب پر
الست نے کئی نظموں کے خاکے کھینچے ہیں۔ میں نے سوچا ایسے کمبو ڈر کے
پاس رنگ دھانی لینے تھوڑے ہی دن آئیں گے۔ ہاں شاعری سے اس

رکھنے والوں کے لئے یہ چھوٹی سا سازگار رہے گی۔ میں نے ہنس کر پوچھا
 المست جی دکان کا کام کیسا ہے؟ ہنستے ہنستے کہے۔ ابھی نیا نیا کام
 ہے۔ دوسرے محلے میں بھی ایسا ہی ہے۔ سوچ رہا ہوں۔ کسی دوسری جگہ دکان
 دیکھوں! میں نے تائید کی اور چلا آیا۔ کہنے کا بھلبھلاہٹ یہ کہ المست کی شاعری اگر
 اُن کے دل سے وابستہ نہ ہوتی۔ تو یہ چشمہ کبھی کا خشک ہو گیا ہوتا۔
 غریب کا ماحول، اگر ہستی کی پوچھیں ذمہ داریاں اعظم اور مطلقے کی سہولیات
 میسر نہ ہوتا۔ اور اُس پر کسی زور وار ادبی ردائے فیض یا باموسنے سے
 محروم رہتا۔ ان سب ہی غیر موافق باتوں کے اثر سے اُن کی نظیں میرا
 ہیں۔ ٹیکسی لحاظ سے کہیں کہیں خامیاں بنی رہی ہیں۔ پھر بھی المست نے اپنی سادھتا
 سے ڈوگر کے علم کی پختہ مت کی ہے اُس کی قدر قیمت اس ادبی تحریک کی
 تاریخ میں ہمیشہ بنی ہے گی۔ المست کی شاعری میں جو لوگ اس کے
 دل کی دھڑکنیں سنا چاہیں گے۔ انہیں ان نظموں میں بے شمار
 گوہر نظر آئیں گے بے شمار چمکتے پھولوں کی توس و قرائیں دیکھتی دکھائی
 دیں گی۔ پہاڑی پھروں کی مٹھلی موسیقی انہیں سرشار کرے گی۔ پہاڑی گیتوں
 کی ہلکی مکی ٹھاس اُن کے من میں مہری سی کھولنے لگے گی۔ المست کی شاعری کی
 تشبیہ اس پہاڑی دہلیز کے نرم دناؤں اور پتہ حسن کی ضیاء سے دیکھا جاتا
 ہے جس کے پہنائے میں اُس کی سادگی اور بھولا پن جھلکتے ہیں۔

پروفیسر رام ناتھ شاستری

کننگھم
 ۱۵ اگست ۱۹۷۳ء

شکریہ

۱۔ سب سے پہلے میں پریشکر کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھ ناچیز کے جھنکا ڈوگری کو تیار کرنا بی مشکل میں پلک بکے راستے لانے کی توفیق بخشی۔

۲۔ مکرم بخشی غلام محمد صاحب خاند کشیر۔ دذیر اعلیٰ ریاست ہذا کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی عہد وزارت میں صحافت میں بھی ترقی ہوئی۔ اور آپ کی موجودگی میں مجھے ڈوگری کو تیار کرنے کے کئی مواقع ملے چنانچہ آپ ڈوگری نظمیں سن کر میری داد دیتے رہے۔

۳۔ محترم دوست غلام رسول صاحب رنجو ڈیپنٹ کمشنر نیکانہ تحصیل انسان کامنوں میں جن کی بدولت اردو بنگرٹ میں ڈوگری نظمیں لکھنے کا مجھے حوصلہ ہوا۔

۴۔ شہری رام ناتھ شاستری کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو جتنوں نے مسودہ پڑھ کر ایسا انٹروڈکشن لکھا ہے اس سے میری عزت افزائی ہوئی۔

۵۔ محمد اکرام خاں صاحب، کاتب قابل ترقیت ہیں جنہوں نے اردو خواں ہرگز ڈوگری کو اردو لپی کا جامہ پہنایا۔

۶۔ شہری نرگس جی نے کتاب کی چھپوائی میں بڑی دلچسپی لی ہے

جس کے لئے چاہتے ہیں مبارک باد کا مستحق ہے۔
 ڈوگری سنسکرت بھی خراج تحسین کی مستحق ہے جو اسے مسندہ کوستانی
 مشکل میں دیکھنے کی عرصہ سے مشتاق تھی۔ مبارک باد دیتا ہوں۔
 علاوہ ازیں دیگر دوستوں کو کہ جن کی یہ دیرینہ خواہش پوری ہوئی

پیشانی مبارک

جاگ جاگ

جاگ جاگ جاگ اڑیا۔ ہوش سہاں اوڑے
سوئے سوئے سوئے سوئے اندر سماں نہیں کال اوڑے

بنیں تیرے مور۔ لو لے

کولیں کولیں ماری آن

کلی آن چپڑ کی چپڑ کی بنی آن

پھیل دی آن کیا ری آن

دنگ مہرہ جاگے جاگے جاگیا۔ گوال اوڑے

جاگ جاگ

پھلے پھلے لی گئے

ہلی ہلی رلی گئے

چاچڑ بیاں آلو !

آپے اڑیں ایچ درسی گئے

دوتی تارے چھپا کر دے انہیں ہوا لال اورے
جاگ جاگ

پھر اس زمانے دا

جگانے کہتے آیا اسی

آسارے مارے گی

ٹھونے کہتے آیا اسی

آکھا من اک بن۔ امتداد سوال اورے

جاگ جاگ



کھنچ

کھنچ ہوئی گئی جھیر سی لائی بیٹھی اکھٹیاں

اکھٹیں شکنیں تھر تھر کسایا اسی

ابوں پھر موشیاں کھین مگی بھر لایا اسی

بیری آں بھیناں تے اونڈیاں ن سکدیاں

کھنچ ہوئی گئی جھیر سی لائی بیٹھی اکھٹیاں

داؤں دیاں دو دن جہوں چارہ ہوی جندیاں

لچا دی حد اکولا پارہ ہوی جندیاں

لچار ہوئی جان۔ ہوئی جان بے بسی آں

کھنچ ہوئی گئی جھیر سی لائی بیٹھی اکھٹیاں

آؤں سکے نی بھلی میرے نئی آں کمی بھلی آں

رڈپ دہی رانجناں دا کئی ہیر آں ڈی آں

سوہنی آں من موہنی آں ہیریاں تے سستیاں

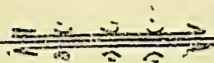
کھنچ ہوئی گئی جیڑی زانی بیٹھی اکھیاں ۔

المستانتانیاں بچناں او شکیںیاں

چکور لے آچناں آؤں تگی دیکھی جینیاں

تیرا راہ دیکھی دیکھی اکھیاں تے پئی آں

کھنچ ہوئی گئی جیڑی زانی بیٹھی اکھیاں



پہاڑیں دابنا

پہاڑیں دابنا چنگا او مترا — پہاڑیں دابنا چنگا

چھر چھرا ندے ناڑو بگے

گھرانچ بگدی اے گنگا — او مترا

پہاڑیں دابنا چنگا او مترا — پہاڑیں دابنا چنگا

ٹھنڈیاں دامال . چھا ماں ٹھنڈیاں

ٹھنڈا پانی پینا ٹھنڈا — او مترا

پہاڑیں دابنا چنگا او مترا — پہاڑیں دابنا چنگا

سیلیاں دھاراں پون پھوہاراں

اوڑنوں سچی سچی جندا — او مترا

پہاڑیں دابنا چنگا او مترا — پہاڑیں دابنا چنگا

کنفہ جھمیریاں آرنال پھلمسیاں

کھڑے داد کھی جائے آں چمیا — او مترا

پہاڑیں دابنا چنگا او مترا — پہاڑیں دابنا چنگا

رو آریں پاریں ساکے بشرو مسخدے
 تُوں کو نار بجے جنگا ————— او میرا

پہاڑیں دابنا چنگا او میرا — پہاڑیں دابنا چنگا —
 کینیں دیٹی اونگلیں گوریاں گاندیاں
 اُچڑالائی لائی سنگا ————— او میرا

پہاڑیں دابنا چنگا او میرا — پہاڑیں دابنا چنگا —
 چٹناں دی چنانی چتاگی چور دی
 سُن چکوری دے آچندا ————— او میرا

پہاڑیں دابنا چنگا او میرا — پہاڑیں دابنا چنگا —
 اَلست البیلو آ آئی جا آئی جا
 گوری دابچی جا سندا ————— او میرا

پہاڑیں دابنا چنگا او میرا — پہاڑیں دابنا چنگا —



”للا ری“

اوڈنوں رنگی دے للاریا

میل کیلڑا اوڈنوں مینڈھڑا

گو لنی میل اییدی ناری آ— او

اوڈنوں رنگی دے للاریا

گوڑے رنگیں رنگے آں کچ نیں گھولے آں

کچڑی کچ نکت کاریا

اوڈنوں رنگی دے للاریا

آن تے مان سب شان اے سچادی

جھوٹیں دی خجل خواری آ— او

اوڈنوں رنگی دے للاریا

ضدلی موتیتے سو بھولے سولی ایں

گورنیں سو بھولے گلا ناری آ— او

اوڈنوں رنگی دے للاریا

بدلی صدی ادکڑیں سدکڑیں

سیلا سوتھے کو آری آ — او

اوڈنوں رنگی دے للاریا —

مگی رنگی دے آں گوڑے رنگ کسیری

رنگ پیاری آ — او

اوڈنوں رنگی دے للاریا —

اوڈنوں اوڈی گھر جانا پیادے

سویرے گھرا دی تیاری آ — او

اوڈنوں رنگی دے للاریا —

تو لڑا آوے آں تے چرٹیں لائے آں

آرتھاری لے بے قراری آ — او

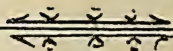
اوڈنوں رنگی دے للاریا —

آن ڈھیرا دیں ساتھ آن دھڑا

آن دھڑا محل تے ملے ہی آ — او

اوڈنوں رنگی دے للاریا — ۱

گڑبڑیں تے کوں نہیں بت ماسفری
 آلتا بیہار ستاری آ۔ او
 اوڈوں رنگی دے للاریا



”بیٹری“

ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

ڈوے لہریں جھکولے۔ ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

نہ ات پائے نہ ات پائے گھن گھریں گھری ادھ دھائے

بھارنی اپنا تولے

ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

ڈوے لہریں جھکولے۔ ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

رات کالڑی کال نشانی — چار چھبے رنگ طوفانی

چڑھی دی اڑن کھٹولے

ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

ڈوے لہریں جھکولے۔ ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

جرم بیٹری مٹلا پیرانا — آوں ان تارو تری فی جاناں

پکھسی کچے گھر مولے

ڈگ، ڈگ، ڈگ، ڈوے

دو لے لہریں جھکولے۔ ڈگ مگ ڈولے :-

المتاچناں باج تہاڑے۔ رڑدی جانی بناں سہاڑے

موت لےھے منہ کھولے

ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے

دو لے لہریں جھکولے۔ ڈگ مگ ڈگ مگ ڈولے



”مٹاں دا پٹارو“

مٹاں دا پٹارو دساں کسئی کھولی کھولی اے
 بھمنوں گہہ اڈرے ن رملو پھرولی اے
 مٹیں گی گلا یا کوئی سدا سدا نہی
 سنی سنانی بی من چست لاندہ میں
 اوہی نیلیوں سیتے چندے پھیں چندرولی اے
 بھمنوں گہہ اڈرے ن رملو پھرولی اے
 ڈگیں ڈگائیں گی کوئی نیں ٹھو آلا
 ٹیٹھیدا کنداگی ہر کوئی لتاڑا
 ایہہ کے چالے دیکھی دیکھی کایا گئی ڈولی اے
 بھمنوں گہہ اڈرے ن رملو پھرولی اے
 اتے اگیں شہلے تے بولے اگیں گانائیں
 جنے کھتے اگیں دکھ اپنا سنا تا نہی
 نفع نیوں ہندا پانی لیتراچ ڈولی اے

بھمنوں گہہ اڈر دے ن رملو پھر ولی اے

ہمیں دی قدر سدر جو ہری پیچے جانے
گئی ایں دے گناں گئی گئی گہہ پچھانے
علیں دی کہہ قدر چہڑے ساگ یجن تولی اے

بھمنوں گہہ اڈر دے ن رملو پھر ولی اے

آڈں سدھی سادھی لت کتھی آں نیں بھاکیاں
چنے کئی لیا مگی دستہ اے چلا کیاں
من میرا موہی لیا مٹھے بول بولے

بھمنوں گہہ اڈر دے ن رملو پھر ولی اے

التا مستانیاں پڑوہ گو آڑ مینیں
پنا پتھے مالک دے کوئی سچا یار مینیں
سوار تھی گہہ جگ سارا انگیں دی گہہ ٹولی اے

بھمنوں گہہ اڈر دے ن رملو پھر ولی اے

~~~~~

# بہوڑا

کالا، کالا، رسا دا بو بھی۔ رس ہندا تاں آوندا  
بھوں بھوں کر دا۔ گن گن گاندا چار چکے بہوندا

ہوٹھیں کینیں ہوٹھ میلا دے رس لیندا جیروں چو پی  
پھر پھر کر دا اڈری جندا۔ پریت کرے سب جھوٹی  
نچے کھنڈے او تھرا دھڑ پھر پھر ہو ندا جھوندا

کالا، کالا، رسا دا بو بھی۔ رس ہندا تاں آوندا  
بھوں بھوں کر دا، گن گن گاندا چار چکے بہوندا

مطلب خورے نئے کھہ ہندے۔ کرے پھرن چلتر  
بھت کھا دے ہوئی گے بستر۔ جیاں پہاڑی بتر  
ات کلی دا ات کلی پر۔ لوٹا جانی جانی۔ لوٹا ندا

کالا، کالا، رسا دا بو بھی۔ رس ہندا تاں آوندا  
بھوں بھوں کر دا، گن گن گاندا چار چکے بہوندا

کھے پاؤ ہناڑی پریتا دے سر جوین بیتا ٹی

گئے گئے بڑی بڑی بہوٹے پر تے۔ باتانی پر تے چھو  
 بہوٹے زچھے سناں دے کھٹے پچھو سچ گلو ہندا

کالا کالا رسا دالو بھی رس ہوندا تاں آوندا  
 بھوں بھوں کردا گن گن گاندا چار چکھے ہوندا  
 اوالتسا دنیا والے سستے شھکی کر دے  
 بنی تہی دے ساتھی سستے پگڑھی سستے تھج دے

راتی بیلے پر بھاماں بی دور دھڑا دا راوندا  
 کالا کالا رسا دالو بھی رس ہندا تاں آوندا  
 بھوں بھوں کردا گن گن گاندا چار چکھے ہوندا





# ”بدل“

ہم جھم ہم جھم بدل بردار جھم جھم روندے نین گوری دے

جھم جھم برے نین

بناں جلے دے پختی تڑپھے۔ بناں مٹوں دے کالا

کبتیں یا جاناراں بیاکل کچا بڑھا داحیالا

چکڑے چکڑی پایا پھوڑا۔ روئی روئی کٹن دین

ہم جھم جھم روندے نین گوری دے

جھم جھم روندے نین

بھڑ بھڑ بھڑ جلے تینکا نیکی پریمیا دی ڈوری

جل جلی جلی جلی کولان دار جینے دی آسا پھوڑی

بھڑی جندے پر بے پر تڑپھے۔ منہ آں نہیں کڈتے نین

جھم جھم روندے نین گوری دے

جھم جھم روندے نین

دکھ چکورا کناں بھولا۔ چن چڑھے آکاش

اُدھی اُدھی وگدا۔ وگلی وگلی اُددا۔ پھی بی بی جھوٹے آسا  
چو کا دے نتھاں کنکر چکدا۔ ذرا نی ہوا۔ دیکھیں

چھم چھم یے بن گوری سے

چشم چشم برے بین

کچھ تندروداٹھن چکا۔ لکھ پرتیادی مستری

رُڑدی جُندی غوطے کھنری۔ جا اوڑھٹیاں دندی

پیریتانی کریو ڈرے اوڈرے اور سوہنی دا ایہہ کہیں

چھنم چھنم بڑے تین گوری ہے

چشم حکیم بر فتن

اور آلتیا اس سودے بیچ گئی آ

سنا لین گئے، میں بہوڑے روپا پہنی گئی، چھٹا

سکے پردیس ہوتے پردیسی بنی میٹھے ترنیں

چشم چشم رفتی نین گوری دے

چشم حکیم بر ندے نین۔



# جھنڈ

تھالی دے بیج پانی کئے منو آں میرا ڈولے  
 جھنڈے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے  
 مکھ گوری داچن پٹیاں دا میرے نین چکور  
 اپنے ہتھیں آپ بھوآ۔ پائی ہر کھا دی ڈور  
 چمک چمک چمکاں اہکاں دکھاں جن بدلی دے اوہلے  
 جھنڈے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے  
 نینیں ماری برگ بٹھائے چارٹیں تھمے پھیرے  
 نینیں بائیں چڑھے دے سائیں کولا پھیرے پھیرے  
 کالا اکھیں کچلا دکھتی پہو را بن بن ڈولے  
 جھنڈے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے  
 واہ واہ ان دی پھیلتا تی مین دھنچ پانی  
 کنٹھا کولا ہارنتی ایں۔ بولے کو کو وائی  
 بھلکوائی دی بولے کوئل۔ بولے پتریں اوہلے



چھندے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے  
 نہیں ملے مان سرور بچاں چندی توں کھسی  
 شیریں شیریں لائے ڈیرے لک کیا توں مٹھی  
 گر وائر ٹاگ رنج بچارا بھی ڈھیر پھر دے  
 چھندے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے  
 اتنا دے ہوٹھ گلانی دندو تیتے ویاں رو باں  
 مٹھے بول بڑے سہانے بکرن چیمے ویاں کلیاں  
 مٹاں گی لگے بڑا پیارا بہتسن ہو لے ہو لے  
 چھندے کیتے ترے پائے گوری جھنڈنی کھولے



# ”سُرگ نہیں جہان ہند“

سُرگ نہیں جہان ہند اہل گھر کا ہے دے  
چھپے چھپکے دے جہاں گھر ڈل بجائے دے

ہر گھر بھی اچھے ممبر پر ہا کاں دیتے والیا

کرنے قربانیاں جہاں دیتے والیا

تھاپیں چوٹاں لانا میں تے طوطیاں بجانا میں

لنگھیں نہ گھسیٹیں چھو کاں چھو کاں دیتے والیا

بٹیں گئی حسین دان جہاں دے لیں پیران

پتیریں گئی جاسے سکھ کاں دیتے والیا

مذہبیں مستیں گورو وادریں دیا مالک

دھوکا لگی ہر تھا پاں لائی جھاکاں دیتے والیا

اپوں تے گلے جھما میں گئی گالیا

اپوں بچیں مالوں لڑے تندے گے پرہائے دے

بٹیں سنے چاندنی دھیاں سورتیاں بنانا میں

اُندے گئیں منٹھے گھیس مٹیاں منانا ایں  
 دھوپیں گئی دھکھانا ایں جوتیں گئی جگنا ایں  
 کناری ایں تے گوٹیں آلے ٹلے بی لوانا ایں  
 پوری آل سچو ایں تے پھل مٹھیاں بی  
 کھرن مال پوڑیں دے نوید بی چڑھانا ایں  
 ابوں گہہ گھڑنا ایں گھاٹ ہتھیں موڑکھا  
 اُسے گھاٹا گھڑے کو لا اپوں گہہ ترہانا ایں

اے کہیری کھنیاں کھپا یا توں اے توڑی  
 اپوں جانیں کھڑی کھٹا اس اے کھوپلے

داتریاں پلیرے درات رے لوہے دے  
 تہکاں تلواراں تے پھریاں کھنڈے لوہے دے  
 اے دی ریل گڈی گڈی جھی آکھدے  
 اے دے دھریکے کی ریل بمبے لوہے دے  
 جہاز بانی جہاز کیں موڑاں تے سائیکلاں  
 تھوڑے تھوڑے ایزنا نہلان رندے لوہے دے



کئے کئے دس سال کا یارین والے، کئے کئے  
 گجھاں تے ترہول تیرے جھنڈے جھنڈے لہے دے  
 اہلے چکی نچناں ایں کھکھتے جن دسناں ایں  
 پنڈیں دے پنڈ مو آ پٹھے رستے پائے دے

مٹائیوں آکھدا پھروں میں پھروں  
 سچا دیا کنڈی پر آکھا میرا توں  
 مٹاں دیا میلا لگی گھیا نا کیں گروں  
 چوٹھ نیوں آکھتے سچو سچ بولنا  
 چوٹھ جھڑا آکھے ادے منہ اس پر ٹھکنا  
 کھوتے پرھاڑھتے سارے پنڈروں  
 سچا رستہ ایتھنا دا اللہ ایشور اک اہی  
 بدو ایدورو آ۔ او ماؤ دے آ جو لا تا

المست سبھلیاں جاتاں پو آڑے کو دے پائے دے  
 موئے ہئیں پنڈتیں اس ڈنگ بنائے دے

# "نشانی"

غم تندی گمہ نشانی چناں تندی گمہ نشانی آں  
 دات تندی دات داتی سانجھی سانجھی رکھا کرتی  
 ایہی مہربانی کنیں دیوں دین کٹا کرنی  
 نکھیں دے ٹیڑے آتے دھیں دے آدائیاں  
 غم تندی گمہ نشانی چناں تندی گمہ نشانی آں  
 اجیں توڑی ساتھی ایسے ساتھ میرے آکرے  
 زندگی دی بٹری میری بلیں بلیں کھیا کرے  
 اپنے گمہ ہٹا کرے میری آں ویرائیاں  
 غم تندی گمہ نشانی چناں تندی گمہ نشانی آں  
 چھوڑیاں اجیں انیں میرا ساتھ چھوڑے آ  
 تس مکھ پھرے آئیں انیں مکھ پھرے آ  
 چلتے کراندے بت تند آں کہانیاں  
 غم تندی گمہ نشانی چناں تندی گمہ نشانی آں

انہیں نیوں نہ کھاتے ہیں مکی جانا ایس  
 دیا تھو آوٹا نہیں تے نہیں پھوٹانا ایس  
 چناں بیتا کردی آں ن اہل جوائیاں  
 غم تندی گہہ نشانی چناں تندی گہہ نشانی آں  
 اتا ہوئی گئی چناں۔ آئی سُرھ لٹی جا  
 دیئی جا دکھائی مگی اک بار دیئی جا  
 اکتا ابلوا آؤں تندی گن گانیاں  
 غم تندی گہہ نشانی چناں تندی گہہ نشانی آں





# میرے گیت

اتھروا میں سنجوڑے میرے گیت  
 گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت  
 سنجے، سنجے، سنجے، سنجے، سنجے، سنجے، سنجے، سنجے  
 دھوکھی دھوکھی اے مسخ دھوکھی بنے آن سڑی ملی کوئے کالا  
 کوئے دھوکھی اے بنے بھبھوئی جلنے دھکی الٹی ریت

اتھروا میں سنجوڑے میرے گیت  
 گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت  
 تنے تھوئے تران رہائیں۔ بن کھنڈی بن تارا  
 رتی رتا رہی نہیں مجھے ماس سکی گیا سارا  
 روپ رہائیں رنگ رہائیں تیں سوا میں پتیت

اتھروا میں سنجوڑے میرے گیت  
 گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت، گیت  
 انت سے دی تار می پڑ کے حال ہوئے دامدا

کھٹکھو تر گھوں گھوں لوے۔ ککے جما دا پھندا

این چالیں آپکے حالیں۔ مرنا بیوے بیس

اتھروایں بخوڑے میرے گیت

گیت، گیت، ایہہ گیت نیں میرے گیتیں دے پیریت

کسئی دساں حال مناں دا۔ کوئی نیں ملے آدروی

مطلب خوری دنیاں ساری جو بلیا اتھرو

دو تے دو تے گئے ہندے بھیری بنی گے میت

اتھروایں بخوڑے میرے گیت

گیت، گیت، ایہہ گیت نیں میرے گیتیں دے پیریت

او اتھا جتھدے گلیتے۔ جو بن روپ سٹایا

نہ بلیا او ٹھگ بھارا۔ نہ گہہ پیرتی آ یا

گٹی پٹی، اٹھی نٹھا۔ ادلی بدلی نیت

اتھروایں بخوڑے میرے گیت

گیت، گیت، ایہہ گیت نیں میرے گیتیں دے پیریت

# ہا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمر ا رونا

ہو کے ماری ماس سکنا نہ سکی تھمڑا ہونا

کُن انہیں گے کھنڈا کو کو کھا پڑیں گی چھوڑا

کد میں نیس راجی ہوندا تبا کھا والا کھوڑا

یاد آؤ تاں پل پل ڈھکے ڈھبھو کیاں کھولنا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمر ا رونا

ہو کے ماری ماس سکنا نہ سکی تھمڑا ہونا

دوتی مارن طعنے مینے اپنے دندے متاں

بچ دندیں دے جیو بچاری تیتاں گہہ دن کبٹاں

جھا پیش بن بکھیں تھیں بھاگیں اگیں نوناں

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمر ا رونا

ہو کے ماری ماس سکنا نہ سکی تھمڑا ہونا

استا پر دیس کین پریت کدیں بی لاقی نہیں



اکھیں دیکھی ہو راں کھانا جانی حیدر موہانی نئی  
 سہکی سہکی ڈکی ڈکی اٹھرو ایس منہ دھونا

اک گھڑی دا ہاسا اڑیا ساری عمر اروننا  
 ہو کے ماری ماس سکانا جسکی تھڑا ہونا



# “صادا”

آئی جا۔ آئی جا۔ آئی جا اور میرے مناں دے آبا سیا آئی جا اور۔

اہیہ من مندر تیرا ٹھکانا۔ اہیہ اُچڑے دانوں میں بسانا

اوں پجاری تیری گوچری۔ توں میں مارنا توں میں بچانا

میری اُچڑی بیتی بنائی جا اور میرے مناں دے آبا سیا۔ آئی جا اور۔

توں چن میرا اُڈل تیری چکوری پاج تہلے ہونگی گئی بوری

اُڈی اُڈی ڈگنی آں ڈگنی ڈگنی اُڈنی آں۔ بچانی ہونی چلاں دوڑنی ڈوڑنی

بندر آئی جا دریں دکھائی جا اور۔ میرے مناں دے آبا سیا۔ آئی جا اور۔

پنی پنی پنی بلایا۔ اور زدیٹی آتاں پنی پنی آ یا

پانی پنی پنی راولا پاندا۔ کبے تھرتھرتھری میری کا یا

پیا پیا دی پیا س مٹائی جا اور۔ میرے مناں دے آبا سیا آئی جا اور۔

اُتسا اہیہ جھوٹی آسا۔ اس آسا دا کہہ بھر دسا

جس بدلے دے اوہے اوہے میں تھرتھرتھری تیرا مبرا باسا

اُن ہونگی گل بنائی جا اور۔ میرے مناں دے آبا سیا۔ آئی جا اور۔

# تومسا

پھٹے دا تو مباتے تروٹی دی تار  
بچے کوئی بچے کہہ گاندا گتار

اک دار دلتے دواے دی گیت  
گیت بنی گیتن گیچی بیسریست  
کچا گہہ جلالے برکھے دی ریت  
میلو گہہ سمجھدے مناں دی سار

پھٹے دا تو مباتے تروٹی دی تار  
بچے کوئی بچے کہہ گاندا گتار

پھٹے دا امیر سونوئی گہہ حنڈا  
پھٹے دے مناں گی گانڈھانیں پوندا  
میں گہہ بچے دا سونوئی گنڈ وندا  
ار تو ندا پر تو ندا میں گکیا اعتبار

پھٹے دا تو مباتے تروٹی دی تار



بجے کوئی بجے کہہ گانداگستار

ہر کوئی برکھیں گی طعنے گہہ ماروا

سرے سے دلاگی متاگہہ ساڑوا

مڈابی آکھدا کینیں پھٹکا ر وا

اتے نیں بھاگھی جتے ہار

پھٹے دا تو مہاتے تروٹی دی تار

بجے کوئی بجے کہہ گانداگستار



# "اپنی پیڑ"

سببیں: بخونندی مندی پیڑ ————— اپنی او پیڑ اپنی  
 دوائے گی ہوائے تاں کھر کھر ہمدے  
 اپنی آ یا ریا۔ رو ندے تے پندے

کالے لگدا اہی تیر ————— اپنی او پیڑ اپنی  
 جس تن لگدی سو تن جانا  
 دکھی اہی دے دکھتے گی سکھی نہیں پچھاندا

موجاں مناندا تیر ————— اپنی او پیڑ اپنی  
 سنڈ نہیں جان دی پیڑ بخوگا گی  
 سجن گمہ جاندا چٹاے روگا گی

رائجھیں بنائی کھیاں ہیر ————— اپنی او پیڑ اپنی  
 ہٹ ہٹ دکھدے تے مڑے آں نی بولے  
 جندے جندوگی ایہاں گمہ رو لے

اکیں نہیں آون دندے نیر ————— اپنی او پیڑ اپنی

بہر تیا دی اڑھی بچ جیڑے پردے دے  
 جیندے نہیں جانتے جانتے ہوئے دے

دکھیں گی جانن جگہ ————— اپنی او پیڑ اپنی

اپنے میرا دا کھنڈ بنائی اے

چائیں چائیں کھڈے ٹھیکر اں لائی اے

جنگے مزہ اندے ن آخر ————— اپنی او پیڑ اپنی

الستہ ہر کھی اے کج کر دے

پردے دے جیہاں ن جو تا پردے سڑے

دیہہ کراندے لیر لیر ————— اپنی او پیڑ اپنی





# ہولی

رنکا دا کھڑو لو بھری میرے پر ڈولی گیا

ہولی دا کھڑو کھڈی میرے کنیں ہولی گیا

چھیندا چھیندا آیا داؤ اپنا چلائی گیا

جھنڈو میرا پیٹے تے گلے رنگ لائی گیا

اوڑو نہری پاڑی گیا بھری میری چولی گیا

ہولی دا کھڑو کھڈی میرے کنیں ہولی گیا

ہینی آں سرورڈی گیا چوڑی آں ترورڈی گیا

دساں کہہ دساں بنیں جینے جوگی چھوڑی گیا

مچھ ایس پریتیں والے سارے بھیت کھولی گیا

ہولی دا کھڑو کھڈی میرے کنیں ہولی گیا

نینیں کنیں تینیں بھیرڈی کچی پھائی پائی گیا

پریتیا والی کھڈی مچھی گئی پھسائی گیا

گھوٹی گھوٹی گل لائی کچا گے مودا ہلی گیا

ہولی داکھڑا رو کھیڑی میرے کینس ہولی گیا  
 سہوتے تہاؤں دھبی ہا سوہانی پائی دتی  
 آٹھ نے گواڈ بنے بی چا سبڑ تازی لائی دتی  
 ہج حج پت لکھیں تول تولی گیا

ہولی داکھڑا رو کھیڑی میرے کینس ہولی گیا  
 است البیڑ رنگ اپنے گھر رنگی گیا  
 جہڑی ملوک میری سوئیں پر مینگی گیا  
 مٹاں والی میں میری روپ دسی گھولی گیا  
 ہولی داکھڑا رو کھیڑی میرے کینس ہولی گیا



# کوٹا

اُسے غائبی اے راؤ میرے مہترا  
 اکے داہنی ایں راؤ  
 جن اہیہ سورج چن بنائے  
 جن اہیہ دھرتی امیر رچائے  
 پھر پھر واپھر ناٹے۔ تاریں گی دتی جن لو میرے مہترا۔ اکے داہنی ایں راؤ  
 پائیاں دے ٹھنڈے نالے بگدے  
 ناڑو چھپر چھپر کر دے چلدے  
 لونڈ سمندر اک برادر۔ اُسے دی راوی تاؤ میرے مہترا۔ اکے داہنی ایں راؤ  
 کلے کالے بدل چھاندے  
 گرچی گڑکی رٹو لا پاندے  
 مور پنجہ دے دکھی دکھی بولن ہو ہو ہو میرے مہترا۔ اکے داہنی ایں راؤ  
 سیلیاں تھاراں  
 باغ بیچے۔ گل گلزاراں  
 اُسے بنائے دا کھاں تے نا کھاں۔ کنکاں مکاں جو میرے مہترا۔ اکے داہنی ایں راؤ



اُسے بنائے بکرو چھلڑو  
 اُسے دے رچے کترو بلسرو  
 کجھرم کیڑی دا او اے مالک  
 گھاٹے گھاٹے گھوئیرے میرا۔ اکے دا بنی این راؤ۔  
 المتا ایہہ سب دا اللہ  
 گھوٹی اے پھڑے آں اُسے دا پالا  
 حافیز۔ ناظر۔ رازق خالص  
 پریم پیارا شو میرے میرا۔۔ اکے دا بنی این راؤ۔



# تیرادر

تیرادر چھوڑی اے تے کُت درجاں

دُرتے بددنت ٹھوکر اں گہہ کھساں

دنیا بندھو، دینا تاتھ دینیں دا دیال ایں

پاپی ایں نکاریں گئے نکالیں دا بی کال ایں

توں ایں سہاڑا پھتر ایں تے توں ایں سہاڑی چھیاں

رام رحیم توں فضل کریم ایں ۱۱

اوم۔ اللہ، وانگو رو توب اللعالمین ایں

انت، بے انت انت تیرے ناں

تیرادر جی جیڑے دُا اے در جندے ن

لنگیاں ن ٹھوکر اں تے دھکے دھوڑے کھنڈن

دھویا کھوڑے وانگوں تاں تے نہ توں

الستاستائیں اوجیس دُمیا پاکا

آکاش پتال تراں بکس دُمیا خا

ک باری بیں مگی گھوٹی گل لال

# پردیس

کنتا کیسی چلے پردیس کیسی چلے پردیس  
کہہ برنی سر آؤ کھی بھارنی ہجی کہہ من ٹھیس

دیس تیاگن دیس دروہی، چاکر چور چاے

چوگ سمے تاں پنھی نسن جیاں جنڈے رن کھار

ہر کھایدے ہر کھی پھر دے کر کی کر کی جو گراہیہ

مڈکہ پردیس دے کہہ نہ تباں من آوندے نہیں گھونڈ سا

جو سکھ اپنے تھارے چناں پر تھارے نہیں تھونڈے

ستھرا بھئی پچاں سونا کھانے پیئے دا کلیس

جنے نارین دے کنت بدین ترگ ترگ اندا جیسا

باج پرانیں دیہہ نکئی یاراج جلا دیئے میٹ

لانے کھانے گی من نیں کر داسکھ لگانج کیس

باہر ستھارا دی چٹیر منڈی گھرا دی چنگی کوری

تنگی ترسی کئی یس گے دیں فی جائے او چھوڑی

اولست عارض گزاراں کچی بجوگی ٹھیس



# ”دِن“

دِن آئی گے نیڑے تیرے۔ ایہ چچا چار چھیرے

دھکنے کو اجلتا چنگا کے جین کھلاسی

تَن مَن دَعْن سَپارِ پَن کیتا کھنی رکھے آبائی

پرانیس پرانیس دی باجی لائی۔ لکھیا کر میں میرے

جھڑن لگے تاں آئی پت جھڑ پوگر پائے نہاریں

مُزنا جینا دُھرا دا آیا منے آں گئے آں ساریں

بناں پیاریں جیون کھٹا میر دُکھی گھر کھسیڑے

کن پھٹے دے دُکھی جٹا دے جٹی چھم چھم روئی

راجھا میرا جوگی ہوا آس جوگن نہیں ہوئی

سرکھ پائی اکھ جگائی پھردا بیڑے بیڑے

اتے لکھے موئی گھنیا ری تچ چٹائیں نرودی

پکار کھی کچا چکھی ہیل حجیت فی کر دی

کچے کچ کما یا کچا سوئی اتے بھرے

تند سوکس دی ٹٹنے آئی تند ہیکھی نہیں ٹٹھی  
 اک نہ اک دن آوگ سپاہی لیسے اے لمبی چھٹی  
 رونے جانے تے عید منانی چن چڑھنا سہاٹے بیڑے  
 دونیں گلے لاکھتا چٹکا چٹکا نشانی !  
 اڈئیں تاریں وانگ ترگ جھینا جندے کنت سیلانی  
 سنے دی کہانی تنکی جانی مکدی زبرد سے زبرد



”من“

من بھری میں بھریں بھرموئی حبندر  
ڈوری تریشنا دی سجدوں بجوئی حبندر

ہوئی آن ای گے اسی پچاندی آن  
راہ اکھڑے پھڑے پاندی آن

ان پوری میں کردا پرلاپ گردا یہ ہونا یہ لوریاں مڑتوئی جندا

نہ ٹھنڈے نہ تے آرام اسکی

کھوپڑی دی کھانا حرام اسکی

آکھو دکھیں دڑوڑوا پچھیں گی۔ میں روکو تاں خود سر ہوئی جندا

دکھی کھڑے دے پھلیں گی کھڑی ہوندا

کنڈے کھلے دکھی اے چڑھی ہوندا

اڑی پوے تان اڑی گی کرے پورا یہ ہوتے پوری تاں بھسو تر مھوئی جندا

من استا دامن نرالا اے من

اُپر گور اتے اندر کالا اے من

دوغ مٹی جنڈے صابن نام لگے جیکرے گورو کوئی کاہل تنھوئی جندا



## ہیکھنا

گھرتیرا کتنی اک، دُور۔ دُور اور سپا ہیا گھرتیرا کتنی اک اور

ٹُری ٹُری پیریں چھالے پئی گے  
مُجی گے گھٹو گھٹو چھٹی گے

تلی ایس پئی گے منتھور

گا ہیا پورب پچھم دراوڑی  
اترا چلے دکنساں توڑی

پھری ساے لور لور

راہ جندے راہ راہندو پیچھے  
دھرتی کھوجی امبر تپے

نیں ملے آؤریں دا ڈور

چن بی پچھیا پچھے تارے  
منڈی جھونی کرنا اشاے

دیکھے سب مجبور

اچھڑے ٹھیردیں گئی کوہ کا نہیں  
میردیں ٹھیردیں نہ ٹھی کیلاش

پتی آئی کوہ طور

کھنچیں کھیں کراں تو پاؤں  
بے سدے دی سدھنیں پائی

پھیری ہوئی چکتا ہور

ادالبتانے کے گلانا

مناں پودارنی بھاتا

جو مالک منظور



# س

پسے رکے تیرا خانہ اوسا قیا۔ بے رکے تیرا خانہ

تیرا خانہ اہیہ مئے خانہ مئے شیشہ پیمانہ

اوسا قیا

آدں اجر اں بیشک اجر اں تیرا بنے ایں کھانا

اوسا قیا

رجی پلائے آں دے آں فی توڑا چنگا نیں ترسانا

اوسا قیا

نین کٹوڑوں بھری بھری پی آں پی پی بناں ستانا

اوسا قیا

تہاں مناں دی سدھ بدھ بسراں اپنا کن بگانا

اوسا قیا

سکھ دکھ تو لاں اکے ترکڑو۔ سہتا ہواے نشانا

اوسا قیا



جیاں رکھیں تے آں راونا مننا تیرا بھانا  
اوسا قیا

ست الدرد این مستایہ جو ٹھا جگتا یرانا  
اوسا قیا



# ”سہاگ“

آئی گیا۔ آئی گیا۔ اونیں گی امرت پلائی گیا  
 چکر چہرہ تے چیرداں نہیں  
 پریت بھری نظر تے ریلے بہین  
 میرے چنانچ روپ سہائی گیا۔ اونیں گی امرت پلائی گیا  
 ترڈی دی بکھی ہوئی گئی پوری  
 دیکھے جلوہ او جلوہ فوری  
 دکھ کلیش سٹائی گیا۔ اونیں گی امرت پلائی گیا  
 اتنا بچا رہے جاگے نہ بھاگ  
 گئے دا پر تی اے تھو آ سہاگ  
 متھے گی بندی چمکائی گیا۔ اونیں گی امرت پلائی گیا



## شکاری

اوشکاریا اہیہ پکھروئیں مارئیں مار اہیہ پکھروئیں مار  
 رنگ رنگیلے شیل شیلے میٹھڑے بولن بول  
 اوشکاریا

تتر تلیسر، بگ بٹیرے۔ نیل نلاں تے مور  
 بھانت بھانتے پھڑیاں طوطے بھیل کول گٹار  
 اوشکاریا

اک تھوآں اک اے شیل سو آیا انت فی اندر پایا  
 چتیا انداروپ کر اندا اکھل پر بھو دی پایا  
 بنیں باغیں دی ای اے سو بھا اہیہ روپ شکاریا  
 اوشکاریا

چوک چکندے سنجیں کینں اہمہ کر دے گدراں  
 نہ کسے راکون بگاڑا نہ کر دے نقصان  
 بشن پر بھو دے گروڑا دے اہمہ سلاے پروار



اوشکار یا

اے چالی برگ میں دے نیل گمان تے پاڑے  
مار خور تے بجر پہاڑی ہیرے ہرن پیالے  
بارنگے لال بنیں دے کسے آں سوچ بچار

اوشکار یا

الستادی عرض منو تے پا پو وافر مانا  
چھیری ماریں دا دھندا چھوڑو جے تہیں سکھ پانا  
جیسا جیسا بیچو اے اے ریمے آں دیا بیان کرتا

اوشکار یا



# "تان"

پنچھو پھیڑو مٹھری تان

من بھائی تے بڑی سہانی

آب حیات ستان

سُنی سُنی جگی سُدھ بدھ بسرے

یسرے وید زردودھ

فرقہ داری کچی بیماری

جا دیسے داروگ

پاکسم پڑتی پیالے پیالے

ہوئی جاجے غلطاں

پنچھو پھیڑو مٹھری تان

اک دو آجدوں اک دوائے دا

بندے دکھ کالا

ادائے گھر گھرانہ جانو

جاؤ کر میں والا

اڈواڈھی چلنے والے  
سدا گے دھوکے کھان

پنچھو چھڑو مسٹر سی تان  
اک ماڈھے پالے پوسے

استا سبھارت باسی  
جینی بدھی اسکھایا سی

ہری پیلے رم داسی  
ہو رہی باقی ادھی جاتی

ہندو مسلمان



# پکھرو

بن پھنگڑو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار  
اوپھے شاہ حیاں نہیں دلیلاں کیا کئے پیار

اپھل رُکھو دھن بہن ناساؤں رلہ می لہ می بات  
سائیں داجا نار می کوچی چننے کوہی رات  
پھلیں داجا بہار بے ڈھنگی داج بے ہر سات  
واج زراٹے دنیاں سنی سبے اسدے یار

بن پھنگڑو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار  
کٹمب قبیلہ ہو رہ بندھی دھیاں پتھر ناٹھی  
دلج مایا دے کا یا برتھی کوئی نہیں بندو ساتھی  
بھائی بھینا رچھو کاندے دوہوں دلدار

بن پھنگڑو ایں پکھرو آ۔ تیرے کے ڈوار  
بے زوری دے نیں بن بنہوئے زور ان لبیاں دے سائے  
دنیو دنیا ناٹھ کھو آندا اہہ ن اسدے کائے



المست بچارا مایا ہنیا کریں دتی ہار  
 بن بھنگر دواہیں۔ پکھڑو آ۔ تیرے کئے ڈوار



# "شرابی ڈولن"

ڈولن شرابیا۔ ادکبا بیا

نئے بگڑے تھکے ترسن توں پی آؤنا ایس پیالی  
نہ گھر آنا نہ گھر کوٹا۔ نہ ٹھوسٹ نہ تھالی

بندے گھنے بندے سٹے پھلما مڑ کی بالی

کھٹی پٹی تلیا پھٹی کھیسے خال محالی

ڈولن کنڑی سکھی لڑکے لڑکے تیری رکابیا۔

ڈولن شرابیا ادکبا بیا

پھٹے تڑے ٹٹے میرے ہوئی گئے ملیں پچیراں

توں پی آؤنا ایس شاہ متوالا۔ میرا حال فقیراں

آدین یاہیں واسائیں مالک کن جیدیاں سیراں

منہ بیکہ کیا ڈی آئے الٹ ہوئیاں تقدیراں

کھے اندھ بھرے نے چند پھاڈوں راہی دی بھس تھرا بیاں

ڈولن شرابیا۔ ادکبا بیا

لوکیں دے گھر شگل خوشیاں میرے پٹ سیارے

ادنیں کھیریں نبت جو آڑے غافل جندے راکھے

بیسری بیسری سولہاں دوتی تائے چاچے

کنت شرابی جو لڑ لاندے تھر کما مڈے مایے

بہندے رسدے بھلے کلن دی گدی اہمہ برد با دیا

ڈولنا شرابیا۔ ادکبا بیا

نہ گئی دی اہیہ نب چھڑ کے آکھن لوک سیارے

دن چڑھے آتاں تسمان توہاں راتی بھی مٹخانے

اڈائے ساگر سانی اڈائے اولے دور پیمانی

پنجبیں آکھا سر متھنے پر تیرے اڈائے بھانے

رنگ رنگیل شیل شیل دواہ دواہ پری گلابیا

ڈولنا شرابیا۔ ادکبا بیا

ہئی میتی لائے ڈائن مندریں پین بجا رری

بھائی پندے پین پادری پندے نام حتماری

پینے داجا کوئی نہیں لیا پندے ہاری ساری

کوئی حال مست کوئی مال مست بیچ مستی خلقت ساری  
 مفت بردی تری تری نہیں بھوڑیں اوقاصیا پاک نہاریا  
 دولت شربیا اور کبابیا  
 آلتا دکھ کس کی دستاؤں پی آؤناں میں مستی  
 رندیں بھائیں سماں نکھالاسٹے بھادی سختی  
 دودھ مکھن نہ مٹھا ملدا اہمہ ملدی دست بدستی  
 آباچا دل تے ہنگے ہونی گے اہمہ چندری ہونی سستی  
 گھر گھر بھٹی ملدی سستی میاں بی بی راہنی باجی آ  
 دولت شربیا اور کبابیا





# بے پھونڈی چننا

گوری ہوئی گیت ددا اس

اپنی بارٹیا چھبلا لایا پھیل کھڑن وین رات۔  
روپ رنگ سب چھیل چھبلا مستی چھیل نہاں

گوری ہوئی گیت ددا اس

گن ہینا تے سر دس ہنیا۔ پان گئی گئے مان  
امدے بچ تیں رس سیلا اوکت کرن پچھان  
کالے بوبھی رہا دے بھکے۔ بہو رے چاہن ٹھماں

گوری ہوئی گیت ددا اس

روپ رنگ بے چنناں دانگو رنا ہوائے کھڑ  
ایہا رنگن داغ گناگی کیا ملے چیت چور  
بھٹا بول بے بولیں منہ آں پر تم تیرے پاس

گوری ہوئی گیت ددا اس

ادا تے بے پر تم پانا بتا پوگی دیں

غریب تو از جے نوں گل لانا ہوئی بجائے آں مکیں  
 اُس دے بھاسب اکتے لیکھے نہ غم نہ خاص  
 گوری ہوئی کھیست۔ دو آس



# فریاد

حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نہیں

جو ملہیا۔ ملہیا الغرضی۔ دردی دلور ملے آ نہیں

گمن گن بھوئے گماندےں رس بھرئیں کوئل کلپیں دے

اُونیں باغیں بھوریں کے کونا جھٹے پھیل کوئی بھی کھڑے آ نہیں

حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نہیں

گھاہ جاں بھلائی چھڑیں دے پھٹ نئیں کٹاری بھر دے نہیں

اُبھر چھپا سلی جزا۔ پر من پھٹے واسیلے آ نہیں

حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نہیں

جنیں لگدی ڈونگی کافی اے اوندی جانوں ختم حیاتی اے

منت بھوریں عمر گزارن او۔ کدیں کنول مناں دا کھڑے آ نہیں

حال مناں دا کس گی دستاں کوئی سننے والا ملے آ نہیں

اوسار کے جانن پر کھادی جیڑے در در سجدے کر دے ن

بدنام ہر کھتے اوندے گے جنہیں لڑا اے کے دا پھڑے آ نہیں

حال مناں داکس گئی دسناں کوئی سنے والا ملے آئیں  
 المتاٹھاگ بچلے۔ دل لئی لیتا دل دیتا نہیں  
 کر می سودا روک، برو کیں داتا نہیں پھیرا پرتی پھیرے آئیں  
 حال مناں داکس گئی دسناں کوئی سنے والا ملے آئیں





# رُت بہار

باغیں ساڑھے آئی بہار - اد بہار بہار بہار دی ہزار  
 بھانت بھانت پھل پھل پھل پھل پھل پھل پھل پھل  
 پھل پھل پھل پھل پھل پھل پھل پھل  
 پھل گلابی شک جھکن - دکھی چٹاں گی چکے چھکن  
 بیل بنی گتار - باغیں ساڑھے آئی بہار  
 گوا کر دے راگ پلان چنگے سے دی امی سے نشا غنی  
 بجے دی موج بہار - باغیں ساڑھے آئی بہار  
 آدرا چائین تے نہرا جادا - دیدیا چائن ساسے چھاوا  
 سدھرا داسنار - باغیں ساڑھے آئی بہار  
 نیا دہل تے بجا دیا پلی آں - آؤ جانی گی سرسکاں کھلی آں  
 بڑھنے گی موڑکار - باغیں ساڑھے آئی بہار  
 تے سے دیاں مہنی آں گلاں مہنی کرسانی مہنی آں ہوں  
 نئے گے سوچ بچار - باغیں ساڑھے آئی بہار

---

رہی ملی سا بھانڈا زور لگاؤ۔ تیر ہی یو جینا توڑ چڑھاؤ

لٹو موج بہار۔ باغیں ساڑھے آئی بہار

باغ یاڑھی اے بھارت ساڑھی۔ پران پیاری اے جند

دیں دی سردار۔ باغیں ساڑھے آئی بہار

استادناں کے کے دناں۔ کئے اکا کے گجار کھاں

جہان ہار کرتار۔ باغیں ساڑھے آئی بہار

---



## ”کرسان“

دُنیا دا پانن ہار ایشور بھگوان۔ او دے کولا اترے اے ہل واکرسان  
رکڑ جھینن پنج ہلاں ہی اے باندلے

بی جھی کھلاری اے تے کنکھاں مٹھاں راہنڈلے  
ماہیں تنگی مٹھیں دی تروٹ آون دندانیں

دھانیں دی دھانا لیں اچ لاہیاں شاہاں لاندلے  
موٹھیاں مروٹیاں تے اڈنگیاں کھلاند اے

سر سر شڑامی اے گھتے کھلاند اے  
مٹھے فارمی کما دجندا سٹھرا مواد

گر مشکراں تے کھنڈاں شتے رویں دے پلاند اے  
تیرا تن کھٹنے گی سن کمرے کہاں لاند اے

کھیں تے کھٹو لویں گی شتو دا سے بان  
دُنیا کا بان ہار ایشور بھگوان۔ او دے کولا اترے ہل واکرسان  
گواڈینی سوٹ جیڑے چاہیں چاہیں سیاناں

تیری اس ہوتا میں گی ساڑھی اس سیمانہ میں  
 رہتاں دے کیڑے سمیڑو ای اے جہاں پالدا  
 اے دینا داتو پٹ رشم ہڈانا میں  
 بعد وہیں دی آن سن امرا دا پوندھی نہیں  
 لوی آن پٹو سٹو جندے گئے بی بنانا میں  
 گدگدے تالین شمال ریشی مہین  
 تیل تے فلیس کو دھی کھٹی سر لانا میں  
 تیرے تے تل شل سریاں بی لانا ای اے  
 لوک مویاں مارے اہمہ ماردا اے جہاں  
 دنیاں واپا لن ہار ایشور بھگوان۔ او دے کولا آتے ہتے ہن واکر شان  
 کھنڈی پیڑے شترے کھٹوآں داوندے ن  
 دو میں دے کٹوے جہاں ایدے گے بلونڈے ن  
 ساگ تے تھرکاریاں پھیل تے پھلوڑیاں  
 سیو ناکھاں دا کھاں ساکھاں ابنے دے کھونڈے ن  
 ساڑیاں خرمائیاں۔ آلوچے ناشائیاں



انار دانے کیلے ایدے گھر ادا گئے تھوہندے ن  
 مٹھے امیں جو سے لائیں آڑو بگو گوشتے کھائیں

ننگرے سمیں دے رس پنچوڑندے ن  
 ندی نالیں ککڑ اندے رُڑدے رُڑاندے نہیں

پھلبرو ابھیہ پالدا تے لوک کس کھان  
 دنیا دا پالن ہار ایشور بھگوان او دے کولا اترے سے ابھیہ مل واکرمان  
 وزیر تے دیوان بے ایدی کھٹی کھان

ہٹی دے ہٹوانیں بی اتھو آں کسان  
 سیٹھ ساہوکار سادھ سنت تے مسکار

کھان لان تے ہنڈان اسے دانتیاں دا دان  
 کھتے کھیں بنگت باد تے مکیں

بھڑدے بھنڈ تے مرثی سے ایدا گن گان  
 سوچی موچی دھوبی نانی باہدار تے بھرائی

باقی ہو دم کاجی لوہ کُت تے تر کھان  
 چوہے چوہے تے مکوڑیاں ابی کرن لیدیاں چوریاں

سائے جیو جیتی ہے اہہ پالدا پیران  
 دنیا داپالن ہار ایشور بھگوان اوے کولا آتر سے ہل واکر سان  
 المستما ہے دراکتے تھونڈا میں تھونڈا ہے  
 ایدائے گھر خالی مولی کوئی نہیں پر تو نڈا ہے  
 اہہ دانی ایں دا دانی داتا دھاتا مان ہے  
 سمانی تے گیانی سدا سمجھ وان ہندا ہے  
 یجوج بولدا تے لون نیوں تولدا  
 اہں لاکھ لوٹے بھوٹھ موٹھ نیں گلوتھدا ہے  
 متو نیں متو اہہ دھاتا دانی داتا ہے  
 ایشور نسبت ایدے دتے ہے دوندہ ہے  
 اہہ ہے فی ہندا اتاں یونڈا چھا ماں موٹھیں دیا  
 اہہ ماتوں آں دی جاسیا دا مان اہہ ناں  
 دنیا کا پالن ہار ایشور بھگوان اوے کولا آتر سے اہہ ہل واکر سان



# توں تے آؤں

آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایس جے اپنی گل سمجھوئی جندی  
میں میں نے اندر توں ہندا۔ توں توں کچ میں سمجھوئی جندی

چھاں توں ایس چن میرا۔ آؤں تے تیری چانتی آں

توں جان جان نیس جان مکی۔ آؤں تے تکی جانتی آں

توں بن نیس بھائی بن میرا۔ آؤں تے تیری ہوئی جندی

آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایس جے اپنی گل سمجھوئی جندی

دھیمہ بھائی بکھرے بکھرے ن۔ پران ساریں واسا بھالے

روح رانجھے دا ہیر جٹی جٹی دا دلبر رانجھا اے

سانجھ بھیا نی دی پریتی دی ریتی بند سکھوئی جندی

آؤں کہہ آں تے توں کہہ ایس جے اپنی گل سمجھوئی جندی

کرنیاں والے دی کرنیاں دا انت کسے نی پایا اے

بوندیں بوندیں سوئندے سر بوندا آہیچ سما یا اے

کینس ایس کینس ایس پھاڑ بنن پھاڑیں دی لیت ہوئی جندی

اؤں کے آں تے توں کے میں ہے انی گل سمجھوئی جندی  
 جے دکھو اپنے آپاگی اُس سبے سبھارت یاسی آن -  
 ڈوگرے آں جاں کشمیری آں - مدد اسی جاں لداچی آں  
 جے گھر انج اک بابک کری لیچے تاں دنیاوی سہنت تھوئی بنی  
 اؤں کے آں تے توں کے میں ہے انی گل سمجھوئی جندی

جے ڈونگیں سوچیں سوچیاں کوئی تھیں تیرے بن خانی نہیں  
 کوئی جاڑ نہیں کوئی پہاڑ نہیں کوئی رکھ نہیں کوئی ڈالی نہیں  
 کلیاں پنج مسکان تیری پھلیں پنج باکس جھوئی جندی -  
 اؤں کے آں تے توں کے میں ہے انی گل سمجھوئی جندی

سب دامالک مولائے کوئی رام آکھو جاں رحیم آکھو  
 آکھو ڈانگوروں، اوم، اللہ آکھو کرشن کریم آکھو  
 جدموں غنی نقطہ دور ہواے تاں عین عین لگوئی جندی  
 اؤں کے آں تے توں کے میں ہے انی گل سمجھوئی جندی

استاتیری ہستی دابے بند تھو - بھی آنی جند  
 میرے ہمیرے مٹاں دی کوٹھی مچ توں چان بنی ایں چھائی جند



توں لبدا و بھدی بہتر بہترین دکھے تیرے بتوئی جندی  
 آؤں کے آں تے توں کے ایں جے انی گل سمجھوئی جندی



## گزران

تیرا چیتا کری کری سجناں دین تہاڑا نگدا او —

لوک مار دے طعنے مینے سارا گئے جگ بھنڈوا او  
 لائی آں اڑیے لاندی باری بھلا بُراتھی سچا نیس  
 کچا روگ پھوڑا اکھن رتوند اکدی بی گھبا نیس  
 بید اکول دو انیس اسیدی لگے دا کوئی اجتا نیس  
 ادھ ٹالے گے عاشق ڈگدے توڑکیں کوئی پچا نیس  
 لیا ملے خاطر مجھوں بچ بنیں دے تنگدا او

تیرا چیتا کری کری سبنا دن تہاڑا لنگدا او  
 اکا سٹے چوڑ چھینے بھگیں ملے لائی لیتے  
 دل پھٹے دامن نی ہوا اٹے کن پر ڈوانی لیتے  
 اکا کچھ جگائی سر کھے پائی دھوئے دھانے تائی لیتے  
 اکا ٹھو چین ٹھینے کیتے ہتھ ٹھوئے ٹھوئے بھوانی لیتے  
 ہتھ ٹھوئے دس مو کلا در در پھرا لنگدا او

تیرا چیتا کری کری سبنا دن تہاڑا لنگدا او  
 پیٹ چھیر پیٹے بھندے تھیں پیاریں گی ماس کھلانڈے ن  
 پیٹ جھڑ دی بند نہیں بھندے گیتے قول بھانڈے ن  
 موتی کولا کھٹے نہیں کھندے تلیں سیس بھانڈے ن  
 روپ جوتا پیرا پیرا نے اپنا آپ بھانڈے ن  
 سچا پرتی منظور بچاراجان سولی پہ لنگدا او

تیرا چیتا کری کری سبنا دن تہاڑا لنگدا او  
 نہا سا ماس تنے تنے او پرتو دی نہیں بندرتی  
 تھو نہیں آدندا کو دیا بھکی اڑکی دی ایہہ جتدرتی

لاج شرم بی گئی گواقی مناں بیچ نہیں کتدا سی  
 سدھریئی نہ بدھریئی نہ ہدنی نہ رند ریئی  
 ادالستہ چیتا تیرا بیچ کالجے ڈنگدا او  
 تیرا چیتا کری کری سبجنا دن تہا ڈنگدا او



## آتم مہرین

توں بن نیں بن بن میرا  
 آؤں میریاں اوچھا بھریاں او  
 توں چیتا دا چانن ایں چندا او  
 تیرے بناتے پت اُندھیریاں او  
 توں ایں میری جین نشانی آؤں میں تے تو ایں پانی

تیرے گے ہرکے تیریاں او

او تیریاں او چپا تیریاں او

بندہ تندی تیری بنائی رانی دا پہاڑ تے پہاڑ دی رانی

ہاتھ تیرے گے ہیریاں پھیریاں او

آؤ تیریاں . . . . .

تیرے باجا میری کتے نیں ڈھونڈی تیرے تیا میرا نہیں کہی

میرے نیاں تو تیریاں او

آؤ تیریاں —————

المستأدوں تیری چکری تیرے ہتھ میری ہیکینی ڈوری

تیرے گے چرے ذی چیریاں او

آؤں تیریاں —————





# کشمیر کے سیل (سیرا)

جہڑے جی جے سُرگ دیکھنا سیر کریں کشمیرا دا  
 سیپ پاپی سُرگے چلنا ٹنڈل پینا پیرا دا  
 لپے لپے جس دی را کھی پھرے پہاڑ کھڑے  
 ٹھنڈیاں چھاماں ٹھنڈیاں اماں چلے نیر دھرتی  
 امرت و رگے یانی پیتے بھلیں سواد مکھیرا دا  
 جیٹے جی جے سُرگ دیکھنا سیر کریں کشمیرا دا  
 سید نہیں سُرگیں دوئیں بکھیں بھلن رُکھ چناریں  
 لہین جھیں بھیل سفیدے سوہن وچ قناریں  
 ہنسا ٹورے چلے دستہ انت نہیں جدے تیرے دا  
 جلیندے جی جے سُرگ دیکھنا سیر کریں کشمیرا دا  
 مٹلی دھرتی بڑی گے گنگلی بھلیں دی اے کھاری اے  
 سبز ملک سلیمان بنی دا۔ او بی اس داعساری اے  
 حسن بانو کولاندر ناراں تروڑن مان جو ہیرا دا

جیندے جی ہے سُرگ دکھائیں کریں کشیر دا

پھلیں دی اتھے بُرکھا ہوندی دو دھیں نارو چلے نے

بلدے نے اتھوں دے مانوں پھل پھل کھائے پلے نے

سیوتا کھاں تے را کھاں سٹھیاں مٹھڑا سوادا بنجے نے

جیندے جی ہے سُرگ دکھائیں کریں کشیر دا

سوئے سوئے ہو مٹھڑا تیرے نیا رنگ گلا سندا

آڑو دراڑو ساڑو مٹھڑے پھلیں سوادا پتا سے دا

کرم بھتہ بنتا کھانے کیتے لیکھا اے تقدیرا دا

جیندے جی ہے سُرگ دکھائیں کریں کشیر دا

پھرڑی دے چوک لے دی مٹھڑے کچے سیر بازار میںدا

کالے کنڈے کنڈے پایاں چاچکایاں ہار سیندا

بنج غریبیں ہر تھاں دھکے موج میللاں میرا دا

جیندے جی ہے سُرگ دکھائیں کریں کشیر دا

باغ نشاط کنڈے بہشتی یاد منسل سلطانیں دی

جھڑ جھڑ کرے جھڑنے جھڑے تان سیلی تانیں دی

آپ حیات بھی کوئے سلا ماں چشہ اک جہانگیرے دا  
جیندے جی جے سرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا

لہ ماتائیاں معارف ہو یاں حسبہ خاتون دانی او  
پہمیر پرہیزدے پیر اولیاء شیخ سہوئے سہدانی او  
شاہ بادشاہ بدشاہ ہوئے دیں لے میر کیہے دا  
جیندے جی جے سرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا

ہری پرستے شاکر کاسدی دیوی آدھ بھوانی لے  
حافظ ناظر رازق خالق داتا شنکر سوامی لے  
من بھی جاگے پنڈ بٹاگے المستا لیکھا اخیریدا  
جیندے جی جے سرگ دکھنا سیر کریں کشمیرا دا



پیمائیں دی رکھا بردی چلے۔ چاچے دی میر جلدی چلے  
 جتھے گئے مان اُتھ گے پایا۔ امریکہ عرب مصر یہ سہا ملایا  
 روس تے چین دا دورانی لایا بھاگیں گی اپنے ساریں میرا  
 اے چوت دھرا جگہ می چلے۔ چاچو

نہریں گی اپنے سچاں دے نے کوک دے دیپٹا لا جگہ دے  
 گلیں ہار چھو لیں دے پاندے نے کوک خوشیاں ملا دے تھک دے

ہنسی امناء دی ہنسی بجدی چلے۔ چاچے

کئی ہو کے مارن تے ساڑے سڑن۔ نرج ندک خندا کرن  
 اے لگیں وگی بنگی کینگلی۔ فرقہ پرستی دے۔ مارے۔ مرن

انڈے ڈھانڈے الگ بالہ می چلے چاچو

چتا اُپر تھو کے دے اٹاگے ہوندا اُپر تھو کے دے اپنے پے پوندا

یونا سو پونا۔ پورا سو پورا۔ پورا ادھورا۔ ادھورا نیس ہندا

اٹس مار عقلی دی بگدی چلے۔ چاچے



بھارت دی اکھیں داتا راجو اہر لالیں کو لالال نیا را۔ جو اصر  
 دکنی ایس تیریتے واسہ ہاراجو اہر پیارا تھواں پیارے پیارے ہاراجو اصر  
 بیٹے زندہ بنی اندی بجدی چلے چاچے

توڑی استا۔ سورج تے تاسے دایو اگن جل تے کوٹاں تے چا  
 رہا تے بنے رون اسی سہا تے۔ بالو تے پیارے تے موتی دلا تے  
 ادکھا اندی بددی بددی چلے چاچو



## دوگر ماں

میری ماں میری ماں۔ ماں۔ ماں میری ماں  
 سبلی ایسی سیلی ایں دھاریں آلی۔ نوکے پھوڑے کے جھڑیں آلی  
 دیشو دیو کی پالن ہاری۔ کشت لوانن باوے آلی  
 بعت جاگدی جو الارانی زجو الین دیں گل ہاریں آلی  
 تھوڑی تے کسین فوانی تھڈیں چڑھیں سیں توں

اُچے اُچے ڈھکیں آلی سانجی چھت رن سیتھن آلی  
 چھڑیں پنج دیاریں آلی۔ کھڈ کھڈولی اس بٹیں آلی  
 پھر پھر اندے ناڑ دیں آلی۔ پانی اس ٹھنڈے تھیں آلی  
 تھا اس تھا اس بھرتے بھرتے۔ بڑی بڑی اس ٹھنڈی چھاں  
 میری ماں . . . .

گرن بل کو اس آلی۔ قد مولیں دے ڈھو اس آلی  
 شیل جھوٹگلے جاڑیں آلی۔ تو آجیں تے چوٹیں آلی  
 سر سسروہیں ملنے آلی۔ شو کھڑی اس کھوٹیں آلی  
 تلج بیا سا۔ راوی۔ بگدی چھل چھل کر دی۔ بکے جھناں  
 میری ماں۔۔۔

پھل موتی اس گوٹیں آلی۔ ڈھلے اینیں روکھیں آلی  
 دودھ مکھنیں سٹھیں آلی۔ بھولے مدھ مدھ مکھیں آلی  
 چتر کلا دی مورت دوگر۔ بڑے اور شیں اُچیں آلی  
 شیل بھیلے سوگر بھپاہی۔ دُر دیں پنج جھاناں  
 میری ماں

اب دی ٹہل کمانے والے۔ اچھی پدی پانے والے  
 راجندر تے جتوڑ پڈوتلی ایسیں مکا نے والے  
 باز سنگھ نئے سنگھ سور میں۔ جھنڈے فتح جھولائے والے  
 ویر بہادر۔ بندیں ہائیں۔ رکھی لیتا ساڑا ناں

میری ماں

استادی اے۔ ڈگر مائے رن بانکھوے توں جائے  
 لڑے مرے۔ اگرے پدھے۔ کدیں نیٹ پھڑے میر کھائے  
 اتر کھنڈری آج دھرتے ویر گلابی تیرے جائے  
 درداتی اے ورے اتنا۔ تیرے یش گاندا میری جان  
 میری ماں۔



## پیارے کے راستے

راہ پیارا والے پیر پائی بھی موتی کولا ڈرنا کی  
 جہڑے سحرے غماہیچ ڈوبی گئے اُنے خوشیادی ندی اترنا کی  
 ہر خوبے تار ستارادی سر سریلے کدھدی لے  
 جیساں ٹھوکر لگے مچ مچ ۔ اوہو رسیلی بجدی لے  
 جیڑے شندتی دیکھا لگا دے ۔ اُنے جوتی آپر سڑنا کی  
 راہ پیارا والے پیر پائی

جو تڑکھے سوانی پونڈا لے او سیریں دے پانی پیندے نہیں  
 جو پھٹے ٹہنیں پانی لے او گھا لگے دے سیندے نمٹیں  
 جو کچے صدق یقینا لے انہیں ٹال سٹولا کرنا کی  
 راہ پیارا والے

جہڑے تلی ایس کس ٹکاندے نے انہے پیاریں دے روشن پاندے نے  
 بدوں جو سر کھین پر میادی اودا پرانی دے لاندے نے  
 جہڑے لکھن ہر کھاندے نے انہیں پچاسی سولی چڑھنا کی



راہ پیارا والے

جوست تے جلوے نوری دے اودا نگ تینگے سر دے  
ہر ڈکھ کھالے ہر دے تے تے متہاں اسی میں کرے نے  
جئے اکھری حق پر بھی لیتا اُس نے علم کتابی پڑھت کی

راہ پیارا والے

جینے پینے پیالے خودستی اور اپنا آپ بھولا تے نہ  
نہیں بھلے دے کہتے تو لیں گی پرین کہتے توڑ چڑھالے نہ

جئے اللہ را پلا پھڑی لیتا اُسے ہور دا پلا پھڑنا کی

جئے حایا اپنے آپاگی اور دواں دی مکی رکھ دے نہیں  
او ڈکھ پر لے بھڑے تے تے اپنے ڈکھ دے دے نہیں  
جیڑے جنید بھوتک مری سکے اُسے پرتی گھرتی مرنا کی

راہ پیارا والے

جیڑے انا بھتی بندے نے ادھین دے چھوڑے پھڑے نہیں

غیرت کی نکارت کرے نے تے احمد منا بچ رکھ دے نہیں  
جئے جانی لیتا نقطے کی اس نے چار چھکڑے بھڑنا کی

راہ پیارا دلے

آستانہ مستان بدستارے زری دی رمز بچھا لی ہیں  
 اُسے سچا عارفِ سالے تے اُسے گور گویاں ہیں  
 جتنے مریخی مہنی مالکشی اُنے آپ سہارا چلنا کی  
 راہ پیارا دلے۔



## اتفاق کی برکت

دکھ آتے تھے پیچھے انگلیاں دکھو دکھ  
 جدوں توڑی کھینٹ کھینٹ۔ جدوں توڑی پر بس  
 جدوں جڑ دیاں تے چار اسی اکھدے لپٹاڑ  
 جدوں چلی بوندی اے دساں کر دی کہہ کہہ  
 کرے بڑا گے کمال بونٹھاری دندی لال  
 کین توٹھار لی جا بھی واہ بھی واہ

اسی آکھدے تے تورا۔ پورا کرے دھورا پورا  
 اے جہاں تاراں تاراں اسی آکھدے اتفاق  
 اک اک دو اخباراں، اخباریں سدا پوں یاداں  
 اتنا مٹا سو گت اے سبے گی پتہ

بڑے بڑے پوراں پھیں ایدے کو لا کھان  
 اے اڑیں تے غریبیں دے بھمنی دندا لک  
 دیکھ اپنے ہتھ ...

نکالے ہٹے لکھ کانا۔ جوڑی رسیاں بنانا  
 اندے بندے رستے جوڑے مٹھن۔ مٹھلے ہاتھی گھوڑے  
 جنڈے گھریں بیچ ایکا۔ اُنہیں محلے دا گے ٹھیکہ  
 جنیں مٹھلیں ایدا باس اُتھے سبے کم راس  
 جت پینڈ اک نہٹ اُتھے بد اسرب سکھ  
 جنیں دیسیں اکی نیت اُنڈی بنی دی پریت  
 نہڈی ترو نہڈی کھنڈے لاندے۔ رلی ملی باندے راندے  
 اہی اے سچا لوک راج کرن سا بھٹھا کم کاج

سنو ویرد تے بلوائوں میرے ویساں جوائوں

تجھو تجھو اڈو اڈی

جے کھنابے جس

دکھ اپنے تھ

اک کھجے پرانی ساریں جانی تے چجانی

اک نگرہ سیانے سدھی پتیر انجانیں

کری لاؤ تے پیار۔ دسی کہیں دا بھار

دکھو اس پائے دیکھو۔ کج سکھ مست سکھو

ایدی چھنیر چھنیر پھر پھر ٹوٹے ٹوٹے کرو

بنیں چھنیر چھنیر تھئی چھو ندے چھو ندے دتی بھئی

ہن کھیاں اے جوڑو۔ ساخا زور لائی ترور

لایا زور دبی دبی۔ بھروئی بھی نہیں بھی

چنوں سبھی میری گل۔ دیکھیا ایتنا دربل

لیا تے بنجائی

بھی کھندا باقی شک



و کہ اپنے تھ

لمتے جو بنجایا اُدے پل سے گلا یا  
 رگے جھگڑے نہیں ہے پاس نہ جیاں مکن مکن  
 جندے گھر میں چھینچھاٹے اندے نت گے بولے  
 قلندر جھتے سے اکتھوں گھڑیا پانی تے  
 راہ جندیں سے قلندرے الٹا توک لاندے جاگے

کین ہندی باسو ہانی بچٹ کالادی نشانی  
 جھتے پاندی ایے پیرا اچوے سخت ہزارا  
 زہنی جندی بختو بی بی چھانی جندی اے عزیزی  
 دیکھو سے والا رنگ چھوڑو مرنے والا ڈھنگ

جیڑے روندے اڈ واڈ

بوندی اندے سر بس

دیکھ نہ ہنئے تھ



# کے لئی آیا کے لئی جانا

کیہ لئی آیا۔ کیہ لئی جانا جانا جانا اور اہلیا  
 آیا کھا توں مٹھڑو مٹھی۔ پسائے ہتھ نہ انا راہیا  
 جیون جانا مسافر خانہ۔ کھت او اٹھوڑو کھانا راہیا  
 اے تن بھجرا۔ ہوا بھجرا۔ اڈنا بھجور نہانا راہیا

ساگ سمندھی کٹب قبیلہ۔ نہ کئے بی ساتھ بھانا راہیا  
 آہو دیلے کوئی نہیں سکتی مطلب غور نہانا راہیا  
 ہتھیں دتا۔ ملتا آگیا۔ بن دتھ گھرا نا راہیا  
 کرنی بھرنی آہو اپنی پھل کر میں دا پانا راہیا  
 کھڑے روپی پھل نہیں تھوڑے او بڑے جوراہنا راہیا  
 کار نفع دی پر سوار تھوڑے سب دا بھلا کھانا راہیا  
 استقامت دودھ بساوی۔ پیرتی پیار بھانا راہیا



# جھوٹا سنار

اے بیٹھ کیہ اے سوا بھس تے کیہ  
 پنجیں تیں دا ٹھیل مٹھلا ہور دساں کیہ کیہ  
 سورج چلدا چندا چلدا چلتو پھرتو تارے  
 چلو چلی دا یہ جگ میلہ کیا چنگے کیا ملے  
 ہڑی جھوڑ چلے بخارا پونا لمبڑے پیہ  
 اے دیمہ

ساک سمنڈھی تھی چلے تھجی نار سپا ری  
 دھیاں پتھر چھوڑی ٹرنا محل مارٹیاں ٹا ری  
 لیتھے رہنے باغ بے نیچے ایتھے رہنے بیٹھ  
 اے دیمہ

جو آیا او چا ضروری سدائیں باغ بہاراں  
 سدائیں باغیں بولن بلبل نہ کھڑن سدائیں گلزاراں  
 ہتھ سپاڑی گیا سکن رکھیاں کھاں دا اے نیچہ

اے دیھ

خاکِ آبی اے تن تھوڑا۔ ابد اکیہ مہر داس  
 جیساں اچلی پانی تر پیا۔ تیاں حلے سوا سا  
 اج موئے کل دوا دھیاڑا۔ دِن دِن دِن مئے  
 اے دیھ

مرنے مرنا ہر کئے نے۔ مریتے کوئی۔ کوئی جیندا  
 دیں ماما دابھگت بنگھ گئے۔ شہد ہی امرت پیندا  
 جو پیندا۔ سوامر کھواندا۔ انہر دیسے سینہ  
 اے دیھ

دیس دی رکھا کرنے کئے شیروانی پیران گنوائے  
 بلج اندر دیرے اے کارن داجاؤں دے لائے  
 المست پاپو نے اے کیتے، کیتے گئے دکھ سہنے  
 اے دیھ





# بہادر و گروگرے

پیارے دیں باہری او۔ اے ڈوگر تو اسی او  
 سچے دے سچوں دشمنے دے گھاتی او

شیریں دے شیرتے دلیر ویر جنگی او  
 رنادرے ستوالے اورن دھیرن رنگی او

کڑکدی کٹاری او  
 بھم چما دی کھاتی او

پیارے دیں  
 جتو دا گمان ہو بے را گیا دی شان ہو

مان مان۔ مان ہو را جیدرا مان ہو  
 بہادری بنگی او۔ اے ڈوگر ایں

دی۔ حبانی او

پیارے دیں  
 قویں دے سچے او۔ اینا چیتا رکھے او

جیان جیان جیان جیان جیان دے  
 بیری ایں دا وار کھاتا  
 کھانا ٹھانی چھاتی او

پیارے دیں  
 گنیں دے گنیں او۔ در ٹیرتا دے پتلے او  
 ہلی بلکاری او نیتا دے سقرے او  
 جتا دے بھکھے او  
 جگت دیکھیاتی او

پیارے دیں  
 بھکھے بھانے لٹرے او۔ نیٹ موٹی کولا ڈرے او  
 مرے مرے ماری ماری کئی ماری مرے او  
 کالا دی نشانی او  
 جہم راجہ دے سجاتی او

پیارے دیں  
 کندے پہاڑ نے اُنگ تیری دکھی او

ڈولے سندر ترنگ تیری دکھی اے  
 ڈیڈوے انقلابی اور  
 زور اور اسے تاریخی اور

پیارے دیس  
 کین کین جاتا ہے تے ساتھ گے بھانایے  
 ڈوگرین کشمیری رلی۔ ویسا کی بھانایا ہے  
 پارتھا دے پتر

ویر بھیر دے ساتھی اور

پیارے دیس  
 استاد اگلان ہے تے باپو دا فرمان ہے  
 فرقے فرقہ داری والا ٹیتا نال ہے  
 سکھو۔ ہندو مسلمانوں

آدھا دے تاریخی اور

پیارے دیس



# نیتاداد و صندا

پیلی دھڑی جندی ایں وھاریں

گورد گھیری گھرتے آنا ہو

دنگ مہرو گورے دکی اے

گھاپتی اگے پانا ہو

ایکی مواندری ایٹھے ترٹئے

چلیں مواتر اٹھانا ہو

دھو دھو دھو حقیقتے بنے پر ٹیٹے

چلے مٹے کھانا ہو

لوں تے پیلو سلا پر حقیقتے

ٹیمپے منے کھانا ہو

پٹو پٹے سر سنہ کھٹے

چلیں منڈے سئی جانا ہو

نکی آلو یا پر پھانتیا اٹھتے



چر کھرو۔ لئی بھی جانا ہو

کتنی اے۔ ٹیناں ٹہی اے

کیلو شیل بنانا ہو

کیلو اوڈھی اے لڈیں جانی پنچنا

ڈولا جھوڑا پر چانا ہو

کم دھنداسب گھرا داسا نیٹے

پر قی دھارا۔ ٹری جانا ہو

المست البیلو مسٹر گیا ہوا لیا

جیا کیاں پر چانا ہو



# دیساد اسپاہی

دیا دے سپاہی آ

توں این ساڑی جند جاں او

تیرے ہتھ پست ساڑی

توں این ساڑا مان او

لج ساڑی رکھیاں تے دھرم بچارٹیاں

بھیڑا بھا میں کئی پوے خوصلہ تیں ہارٹیاں

رناں بیچ پیری این گی چھنی چھنی مارٹیاں

پچھے پیرا دیتا نیں اوں جند جان وارٹیاں

ویرا دن دھیرا

توں تے ویریں

دی سنتان او

دیا دے سپاہی آ

شیلا او سنا کر دیا۔ ماؤ دے آ مکھنا

جیاں کیاں بہی آوے تیاں جس کھٹا  
 بیری ایں گی نہیں اوں دنیا دیا بیچ بسا  
 فرقو ایں دی کُلی اُپر ککھ نیئیں اوں رکھتا  
 موی فرقے داری والا

میٹا۔ نشان او

دیاں نے سپاہی آ  
 توں ایں۔

جنگل آجوانا تنگی رامادی دھائی آ  
 بیٹھن نیئیں بھلاسیاں جیڑی باپو نے پڑھائی آ  
 رگھوپتی پتیت پاڈں رام راگھو رائی آ  
 ایشور اللہ تیرے نام سکھ اے سیکھائی آ  
 اکے دے۔ بسے روئے والے

ہندو مسلمان او

دیا دے سپاہی آ  
 توں ایں ساڑی جال او

دُسی دانیس پکھ دینا۔ ایکیں گھر جدا  
 کھنہ قلندر جھٹے بے گھر سیا پانی خدا  
 لوگ لاندے چائیر تارپی سارا جگہ ہندا  
 گھرا دے کھو لے ہندے ککھ نیس اورا پچدا  
 سچ کری جانتا

استاد انگلاں او

دیسائے سپای آ

نوں این ساڑی جند جانا آ



## سماں بڑا بلوان

توں بڑا بلوان او سماں۔ تیرے تھہ کمان او سماں

توں بڑا بلوان

و رکھ پدانی۔ ہری چند رکھا دانی

دے گولا بنی اے پی گئی ٹہل کمانی



مرھی میں نے سچ گفٹیاں کہے ہوئی بڑا دکھ دیا

اوسمیاں توں بڑا بلوان

دھنش دھاری بھکاری ارچن جی نے خلقت ساری

بھیلیں کٹی ہوئی لیتا۔ دتی کھی منٹ ماری

ہتھ اوہے سمرچہ اوہے۔ اوہے تیر کسان

اوسمیاں توں بڑا بلوان

راج تلک دے بدے دیکھو اٹلی ہوئی تیاری

اورام تے سیتا پچھن بن بن پھرن بھکاری

بسدی بسدی ابو دھیا اجڑی دوسر تھ تیا گے پرن

اوسمیاں توں بڑا بلوان

سردی جندی گرمی ادندی گرمی جابر سات

بہار بتائی پت جھڑ آئی۔ نہ ڈالی نہ پات

نہ کلیاں نہ پھل نہ گیلے ہوا باغ دیدان

اوسمیاں توں بڑا بلوان

راجیں کو لا بھیکھ منگو ڈا۔ بھیکھ منگیں راج کر اندا اے

بدلے بدلے ہوں ویرا نے بیلیا جڑیں اندالے  
گیدڑیں کو لاشیر مراندا چڑھیاں باز نشان  
اوسیاں توں بڑا بلوان

ہندے ہندے چیاں چیاں۔ دیلا دھکی لینا ہے  
سری دی کئی لینا۔ سکھ سکھ کئی لینا ہے  
دوس کٹاگی کسی دینا۔ لیکھ لیکھ پرمان۔

اوسیاں توں بڑا بلوان  
انتا سے واسے نیں پایا پاس دی چال نرالی  
لکھیں والے درد دردے سکھے حال محالی  
اک اک دانے کئے ترسن بڑے بڑے سلطان

اوسیاں توں بڑا بلوان  
اولستا۔ رنگ سے دا۔ لہندا رنگ رنگیلا  
اُلٹ پلٹا ہندا لہندا۔ امنا والا حید  
کہہ ہوتا تے کہہ نیں ہوتا یہ جانے تھکوان  
اوسیاں توں بڑا بلوان

# پروانہ

کُن آیا توں پھر پھر کر دا  
کو تیرا پتہ نشان مڑا

جلدی جو تاول کی جنائیں

جانی دتاں پران مڑا

چلنا ایں جلی بلی کوٹے ہونا ایں نئی پریتا لگانی کی  
جلے پڑیں پر پھر پھر کر نا ایں گھٹیں دانگ گھمانی کی

پر ترقی پر ترقی تو اں گے جنائیں

چیدر ہوئے شمع دان مڑا

سہمی سہمی سسکی سسکی - سر سر کر دا چلنا ایں

پھٹکی پھٹکی پھٹکی پھٹکی کی سر ٹیک کی مرنا ایں

تیری پھرا توں ایں جنائیں

کہہ جاتے انجبان مڑا

سگن

جلو مروئی چلنے آلی۔ جیڑی تنگی طاندی او  
 جلدی بلدی، سردی بلدی جلدی رین بتاندی او  
 پتہ کھدے سڑدے رو تہدے  
 جیڑے کھاگی۔ تان مڑا  
 کن

پر تیار تے پیر سکائی پو پھیں پیر سکانا نہیں  
 مرنے کو لا جیڑا ڈردا او ہوتا پر وانا نہیں  
 گلی سیجھے دی جائیں کیجئے  
 تنگی ایس سکائی مڑا  
 کن آیا

لانی یاری بڑی سکھائی پر لے توڑ بھاندے ن  
 دکھ کمالے ہسی جوئے کیجئے قول بھاندے ن  
 قیسا ہائے سکی سکی سجنوں  
 تام رکھان مڑا  
 کن آیا



الستاجے ہرکمی بننا منان داکو کہ سبلا نذا چل  
 سینے ترینے جہ و اچل . دُکھیں گئی اپنا داکو چل  
 صبر عبوری ہے سنا تھی  
 صدق ترانگہ بیان مڑا  
 کن



## بیل

بلبلے پجاری اے . تیرے کو من آیا اری  
 پھیس دے پیاریں کندیں تن دھرمایا اری  
 اُبی دین آئی جانا پھلیں کھلائی جانا  
 سنا چھوڑا تیرے کلجے ایچ لائی جانا  
 انیس نمائے کین نہوڑھا کسی لایا اری

اندے کہتے انا توں کیت چہہ چہانی ایں  
 جھڑ پائی پائی گیت رُسناں ایں  
 چار دہاڑے اندی چھایا مایا کما یا اسی  
 بلبلے .....

اج نیس تاں کل پرسوں ترسوں ٹرمی جانا ایں  
 نکلی ایں تے پھلیں دی بہاریں اڑی جانا ایں  
 گلے تے گلزاریں دی انی ساری مایا اسی  
 بلبلے .....

اندیا گے اڑا کئے پھندا آئی لانا ایں  
 بے کیا سے چڑھی مائے تنکی پھڑی لینا ایں  
 السیق کینس پریت لائی دکھڑ لگے پایا اسی  
 بلبلے .....



# بدلیاں چڑھی آئی آں

چتاں بدلیاں چڑھی آئی آں  
 آئی آں او بدلیاں چڑھی آئی آں  
 گرجن ترجن گھنن گھنن گھنن  
 سنی سنی کنبے من تھر ہر من  
 جم جم چمکے چل دامن  
 دیکھیں کچی ڈارسیاں  
 بدلیاں ....

کیڑ کیڑ کھڑ کھڑ کھڑ کھڑ کے  
 نرم کیچہ دھڑ دھڑ دھڑ کے  
 لپ لپاپ لپ لپاپ کے  
 نیچے مٹی ڈارسیاں  
 بدلیاں ....

پُٹ پُٹ بوندیں لایا  
 اے آئی آن او نہیں آیا  
 چھم چھم چھم میگلہ برسے  
 سونے بھڑکیاں لائیاں  
 بدلیاں

اک بگلا وا بڑا چمب  
 دین آوے بن سنگے وندا  
 کنٹھ ٹسکاٹھے نالیں جل تھل  
 سن پی پی ریتیاں لائیاں  
 بدلیاں .....

اک بوند گل پیچھی ترسن  
 موہلیں دھاریں میگے برسن  
 پی پی آ پی کرے پیہا  
 کوک کوکھاراں پاٹیاں  
 بدلیاں .....



رات کا لڑھی گھر نہیں ماہی  
 سماں سماں رنگی شیدر آئی  
 الہ جوانی - بڑی مستانی  
 ہوئی اس حال سودائیاں  
 بدلیاں ....

مہر ریاں جیروں مہر ریاں کر دا  
 بھریں ہریں گی ہو زخمی بھڑ دا  
 بے انتہے دا انتہے نہیں کوئی  
 واہ واہ بے پرواہیاں  
 بدلیاں .....

المستاکھٹ کالی چھائی  
 کن بتاتے کدھی تباہی  
 آؤں انجانا کھ نہیں جانا  
 جانن ہار توں سائیاں



## ”کاگد چوری“

کاگد چوری کھانا تروریاں تے سیاہی مہا جی آں مکی  
گوری دی اکھیں دے تھروڑا مکی گے کاگد شہرا کے مکی

— او پر دیا — او بالماں —

تہیں تے پرتنا اک نی بھیجا۔ آؤں بکھی بکھی  
پے دے ٹوٹے جو بنوں نیسے بات نی پرتے پرتی

— او پر دیا — او بالماں —

کاگ دوا آں۔ آونیاں پانیاں مونس گ دنی چوری کئی  
اے دیے تے جاؤ پھیر داو پر تم گے دے جیٹن اٹھتی

— او پر دیا — او بالماں —

دیں بدیں دیاں بھری ڈو آریاں بجن لینے تہیں تہی  
اٹی گے پھناں پھینا پھینو کت گلا آے رسی

— او پر دیا — او بالماں —

جُن تے اکھ دھین چکوری دامیر گتے برتی پھتی  
الست البیلو اھرے کی آجا گے لانگی گھٹی گھٹی

— او پر دیا — او بالماں —

# ’اوکاماں‘

بئی جابر وٹے دی چھاماں ۔ اوکاماں

بئی جابر وٹے دی چھاماں —

ہوٹیا تھکيا . بند بسوئی لے

ٹھڈی یاوے ٹھڈی سوئی لے

سمٹی اے پھنگڑو بہاماں ۔ اوکاماں

بئی جابر وٹے دی چھاماں —

چھویریاں گٹی اے دنی آں کھائی لے

سناچتے دی سنی سنائی لے

ساماں او تیریاں ساماں ۔ اوکاماں

بئی جابر وٹے دی چھاماں —

آیا کتا میں دا جانا کتا میں

نند سیر الی جابے جانا تو آ میں

لینا میں جندا میں ناماں ۔ اوکاماں —

بہی جا بروئے دی چھاماں۔

المست البیلوآ۔ توڑا آؤے آں  
نیں آوناتاں بگی سداے آں

اڈری اڈری آماں۔ اوکاماں

بہی جا بروئے دی چھاماں





# ساون

آیا آیا۔ اوساون آیا  
 کالے کالے بدل چھائے۔ بجلی چمکا مائے  
 بم بھم۔ بم بھم بدل بدروا۔ واپس دی تھارے  
 گھیر دھوڑیں چپکھا آئی پایا  
 آیا آیا اوساون آیا  
 سڑے سکے دے سیلے ہوئی گئے۔ سیلیاں بیٹیاں ہاراں  
 بچ بھوشی دے لوٹے بھٹو من۔ کٹن موج بہاراں  
 بلیں بھولی اے، جھوٹا بنایا  
 آیا آیا اوساون آیا  
 ند تیں نالیں چڑھی جوانی۔ چل دے بنی ستانے  
 جندی کوٹھی دانے ہندے۔ کلمے ہون سیانے  
 بوندیں داتر سیمابھتے اتھے ہارنگایا  
 آیا آیا اوساون آیا  
 ادھر ادھر جدھر دیکھو۔ پھر نے پھر پھر پھر دے

پھڑپھڑیاں پی بی آں ساگر۔ تارو پھر پھر بگدے

کنیں کنیں سرز سر سبایا

آیا آیا او ساون آیا

چٹے چٹے بگلے اڑے۔ کوچ چلے کر لاندی

پالاں پائی اے مور پھدے۔ کوئل کوئل سناند ہی

پاپی پاپی پی کرے سپہا۔ بوند اترھیا

آیا آیا او ساون آیا

نہیں سیوندے بچ خوشی دے۔ ہل چلانے والے

پیلے کھیتریلے ہوئی گئے۔ بیلے ہوئی گئے۔ کالے

تروٹی آساگی توڑ چڑھا یا

آیا، آیا او ساون آیا

رہی بی سییاں پیگیاں جھوٹن۔ لینڈیاں پریم ہلاے

ٹھنڈ کالیے چین اونے من۔ چندے کول پیاے

میرا مست نہیں گھر آیا

آیا آیا او ساون آیا



# جوین دھلی بوجانا

جوین دھلی بوجانا ————— جندے مری بوجانا —————

چڑھے دھیارا رات بولہندی، رات گئے دن چڑھدا

ایہ ہندو لادین راتو دا — اسے چالی چلدا

جو گھر تیا سو اس نے بھنا۔ جو جے آں مری جانا

جوین دھلی بوجانا ————— جندے مری بوجانا —————

ایہ روپا دی گڈی تیری نہ انہیں جڑھی راؤنی

ڈور مکی تے واتھموی۔ آخر چکھڑی ہونی

دیا زالیاں مان دیسے وا۔ پر دیسپیں تری جانا

جوین دھلی بوجانا ————— تے جندے مری بوجانا —————

اس جوین دامان نہ کرئیے۔ جوین چار دھیارے

بشکن شکس چکن چکن اچیاں امبرائے تارے

چار دین دی چنے چانتی — آخر تہرا پانا —

جوین دھلی بوجانا ————— جندے مری بوجانا —————

کلے چندے دھولے آوندے۔ دھولیں نے بن دیے پیلے  
 اک ٹکٹے کئے تی راونہ مکھ کرو کوئی چیلے  
 بھر بوسیلے پالا پورہ نہا  
 جوین ڈھلی بوجانا  
 چندے مری بوجانا  
 اوالمستائے زندگانی۔ پانینے اُپر پتا سا  
 محل ماڑیاں چھوڑی چھاڑی آجھر جنگل با سا  
 دھن دولت تیرے کین نی جانا آتھیں گئے دھری جانا  
 جوین ڈھلی بوجانا  
 تے چندے مری بوجانا





# جندو آدمی دور

تیرے ہتھ جندو آدمی دور — او بندو

رکھ بھاویں بھاویں ہی توڑ — او بندو

تیرے ہتھ جندو آدمی دور

اےیں تے منٹا تیر گئے بھاناں

پنجاب ترٹ بھاویں چارٹھ اسماناں

نیں او کھو آناں ان موڑ — او بندو

تیرے ہتھ جندو آدمی دور

تیرے دیکھنے گی ہر دم سہکاں

بہی جائیں تاں چک چک چہکناں

توں میرا چن میں چکور — او بندو

تیرے ہتھ جندو آدمی دور

تیرے ملنے گی بھراں ڈوآریاں

اُدھی اُدھی ڈگنیاں، ڈیگی ڈیگی ہاریاں

نہیں ادبِ کج نہ تیرے کول — ادبِ بندہ —  
 تیرے ہتھ جندو آ دی ڈور

کالے بدلہ بینی بنی پھنائی آں  
 زمِ جھم زمِ جھم کنی کنی لاسیاں  
 منی بنی شجنی مور — ادبِ بندہ —  
 تیرے ہتھ جندو آ دی ڈور

انجانے آں چناں ساڑے پی آئے آں  
 روز اندزا دا ٹینٹا مکاے آں  
 تھوڑ نہیں روے کوئی تھوڑ — ادبِ بندہ —  
 تیرے ہتھ جندو آ دی ڈور

اوالمستا آؤں تیری گے چاکر  
 آؤں آں پجاری توں میرا ٹھاکر  
 باج تہاڑے کوئی نہیں ہوو — ادبِ بندہ —  
 تیرے ہتھ جندو آ دی ڈور



# پتے دیسیاں گلاں

نرتے باز جانی مندی مند امر و نکارا  
 سپا دا گھر باسا مندا مندا رت پوارا  
 مطلب خورے ساک سمندھی  
 دیکھی آند گوانڈھی

پرتاری داسیون مندا  
 مندی پیریں چانڈھی  
 بکی متھے تارا مندا رنگاں داند نکارا  
 نرتے .....

سب تقواں مند قرین چکنا  
 مندی آس پران  
 بھیش دے گھر بھائی مندا  
 سوہریں گھر میں جوالی  
 پٹی چورتے کپڑا بہتر مارا ہر دم مارا

فرختے . . . .

کُٹل کو نئی راجہ مندرا

حاکم بڈی خورا

ہتھ پھیر یا بھوڑا مندرا

ان پھیر یا گھوڑا

زواں کول چنگاڑی سدی کردی سدا بگاڑا

مور کھو پیرتے بدواکتیاں

برے گراں دا باسا

مُول روگدا کھاسی آکھن

مُول لڑائی ہاسا

کُل ہنیا دی سیوا مندی مندرا لار پپارا

مندیں کر میں ہر دم مندرا

اے گوریں دی بانی

اک متے گھر ربدے ربدے

دُبد اکے نیرانی



وہیں دروئی سب تھوڑاں مٹا۔ المتا بوجھ اشارا



# سنہلی چل

نیش ٹھکی پیر نکا گوری اے سنہلی قدم بدھا گوری  
بھر جوانی بڑی ستانی  
مستی بیچ نیش آگوری اے  
سنہلی

راہ دا اے کراہ جہوں بولند می  
بے سبھا روتا تدوں روند می  
رہی جنڈا پھٹا گوری اے  
نیش ٹھکی پیر نکا

برسانتوں ند نہیں چڑھدا پانی  
اییاں جوین جاں طوفانی

ٹرگے بے پرواہ - گوری اے  
نیں ٹھکی پیڑیکا۔

جوین دھان دان نہیں کرنا  
ڈرنا ہر دم اس تھوواں ڈرنا  
اندانت منا گوری اے  
پر سوار تھ جو جسدری لاندے  
جیون کھٹی اوئے کاتدے  
ایسیاں اکارتھ چا۔ گوری اے

سوچ آپوں مستان کی بیچھ  
پر تارتھ سک۔ سبوار تھ دکھ  
مستان کی پانا گاہ۔ گوری اے



# جوانی دا گمان

جو بناد اکر نیس گمان او گوری اے  
چناں دی چاتنی سہمان او گوری اے  
جو بناد ا.....

بیللا بڑا بلوان او گوری اے  
جو بناد اکر نیس.....

پل بھر بجلی لے لشکارے - جندی راتوں پھکن تارے  
لوگے چھی جان او گوری اے  
جو بناد ا.....

نیلے انبرے بدل کھوندے - بری برائی حیدوں سکھنے ہندے  
یاؤ پھنکے اڈی جان - او گوری اے  
جو بناد.....

تیرپا تیرپا انجلی آتیر پیا پانی سوایں سوایں جا جند گانی  
یکھل مکھڑے کلاں او گوری اے

جو بنا دا .....

نرم نرم اے بکھنی کایا۔ چوں دینیں دی چھایا مایا  
انت کیڑو گے کھان او گوری اے

جو بنا دا .....

المستغانی نیں ترسانیاں جینے جوگی اے بھکھیا پائیاں  
منگاں۔ پرہی دان۔ او گوری اے

جو بنا دا .....

# ندی نام سنخوگ

جیون ندی نام سنخوگ

اک اُترای آو او آ چڑھائی آ۔

جا آے۔ لوگ

ندی نام .....

پلا چھتا دی میل ملائی



جدانت جوگ

ندی نام .....

ڈکھا سکھادی ترکرمی تلنا

اے کریں دلا بھوگ

ندی نام .....

المت پھر زبھرن ڈو آری

جدوں سبتدی جوگ

ندی نام جوگ .....



## دیر نیچے

اِس بنگے بنگے اِجانے آں۔ اِس سستے بھاگ جگاتے آں  
 اے دھرو دہلا دلی اے۔ گو تم کپل کنا دلی اے  
 رام تے پھن بستر دگھن ہاں۔ گوال یاں ملاتے آں  
 اِس بنگے بنگے ....

اے راتے بھج بل دھاری آں۔ اے بھم سین بلکاری آں  
 اے تیغاڑے پاڑیں آے چڑی ایں تھواں باز ملے آں  
 اِس بنگے بنگے ....

اِس آزادی دے رکھے آں بھگت سنگھ نے کھاکے آں  
 دیں ماؤ دی سیوا کیے۔ سولی لڑکی جانے آں  
 اِس بنگے بنگے ....

اِس تیار دے دیواتے آں۔ دیسا دے مال خزانے آں  
 اِس سوکھا بھارت ماں دی آں تیتا نے مردانے آں

## میں دیس کا سپاہی آں

آؤں دیسا دا دیر سپاہی - بھاکھا نہیں گھبراننا ایں  
ڈرن ڈرانا بند نہیں جانا - نہ جاتا بچھٹانا ایں  
آؤں دیسا دا ...

پیریں تے رن دھیریں گے - این ماتا دی رکھن ایں  
بھیم پار تھی رن کوشلتا - لڑی زناں ایچ دستی ایں  
بچھڑا پرتن آؤں تیر بانا - اگرے بدھے جانا ایں  
آؤں دیسا دا ....

موت آئی جامن مکھ میرے - اُسدا بی منہ بھننا میں  
سارے پائے ایٹا جو شے اُسکی بٹیں دلتا میں  
میری گولی جائیں خالی - کھنچے نہیں نشاتا ایں  
آؤں دیسا دا ....

الستا - آؤں آں من بھاری - لڑنے کولا ڈردا نہیں  
صبر صبور سی کہیں تیں چھوڑاں پہل کہیں بی کردا نہیں

بالو جی دا اکھا سمجھا کا ۔ سر پر توڑ چڑھنا ایں

## چھپل من

کیاں کیاں سمجھاں ۔ تھاکے وانیں اکھ لگے  
منواں اسدا ناں ۔ کیاں .....  
دھڑ دھڑ دھڑ کے ۔ بھڑ بھڑ بھڑ کے

بھڑ کے تاں دا آواں

کیاں کیاں سمجھاں

اے من میرا بڑ لگے شودر اکھوتاں ایں جدا اور

رُساکیا مناں

کیاں کیاں سمجھاں

لے لے پکڑ دندا نیں اوں ۔ جکڑے لے جکڑ دندا نیں اوں  
جتن کوڑا لاں ۔

کیاں کیاں سمجھاں



الستے بڑا بچتر۔ پلا بچ مورکھناں بیچ تیر  
 پلا بچ کوئل کاں  
 سکیاں سکیاں سمجھاں



## الشرجوانی

آکھے نیں لگدی۔ الشرجوانی

الشرجوانی بڑی مستانی  
 آکھے نیں

نہ کلی نہ پھیل چاری۔ ادکھیڑیا دی مشک پیاری

بھولڑی بھالڑی

انجاں سیانی

آکھے ....

ادوٹے نہ نہائیں نہ۔ توائیں بھقوی بھقوی نے جانا کنائیں

لاکھ نہ جانیں  
نہ جانیں ہانی  
اکھے ...

جھانکے پچھری تے اگڑی ہانے نہ بچپن چھوڑے نہ جوین سراپہ  
نہ گے سحر  
نہ گے بوراتی  
اکھے ...

کہہ کوئی۔ اکھے۔ کہہ اکھے نیں کوئی۔ مستی مستی پی۔ بتوئی  
بین ریلے  
اکھ مستانی  
اکھے ...

رین دھاڑ لکھے ہوئی۔ پچھرا کرے روئے روئے  
حیاد اچپن  
آدمی جوانی  
اکھے ...

المستأے۔ ربی بھانا۔ اک دا اوٹا دوے دا حیاتا

چلا چلا دی

ریت پرانی

آکھے۔



# کشمیری روپ

سندھور لپٹی اے مکھن رنگی اے

صورتاں مناں بیچ بسی آں ن

ناگ پلیاں زلفاں کالیاں

مٹک عنبرے بھتیاں پتیاں ن

سندھور . . . . .

چن پتیاں دا سکھڑا تینڈڑا

بلیاں رت مرتیاں ن

سندھور.....

موکلے سوکلے پھر نادائے اولڈے  
دولتاں جو جی کھٹیاں ن -

سندھور.....

بول بولیں تیاں بول رسیلڈے  
لوڑ لالتے کچھ مچھیاں ن

سندھور.....

المستے دیو دیان چل کر نے بٹیاں  
پانی بھر نیدیاں سیساں ن

سندھور.....





# پہاڑی پکھرو

جھکے بس نہیں جاٹیاں جاٹیاں۔ او جاٹیاں

پکھرو آ پہاڑی آ جھکے .....

آجکل اُنھے بچ تھیں نے تپدیاں برگ سلاٹیاں  
نیک سہل ملک جاو دیاں۔ ہرنیاں بھرن بھی آٹیاں  
بوند بوند اگی پھپی ترسے۔

ترسی نہیں مری جاٹیاں

او پکھرو آ .....

اگی تپتیاں لوآں لوندیاں تن من دین حیلانی

رنگ تر ایں دھرتی تپدی جیاں بھٹی تانی

وئے جنیں بے انگاے

مرکھیں تھی چٹاٹیاں

پکھرو آ .....

بلا۔ نوٹے۔ سڑی سکیاے ہوئے گے کرڑو سڑو

کلی ایں دے مکھ گئے جھلسوئی پھل پڑی گئے بھڑو  
ہریالی مکھ - زردی چھائی - جھلسی جندی کاٹیاں  
پکھروا.....

جھلی لے پٹے تھریں بندے بندے کدیں تیں مہتر  
اپرا گورے - اندرا پھوڑے - کورے پڑے چلستر

مکھ رام تے تھیں پھرٹیاں  
پکھڑے تھیں تھی جابیاں

پکھروا.....

جھکے دیں بس گوری اس فیشن رنگ برنگ  
گلا گڈی آئی کین چھیاں بیاں شے شے  
پیسٹیکو سو ہے ہو ٹھوڑو - دیکھی تیں بھرمائیاں  
پکھروا.....

بے اندے پڑے نرا لے جمیر ساڑھی چھولی  
اڈھی پیریں سیٹڈل - بولن گٹ میت - بولی  
دھڑے تھڑے - چھوڑے پھوڑے

گل پھائی مت پائیاں

پکھڑا پہناڑی

استا چناں آئے بھولے آ۔ توں پہاڑیں دایا سی

سید ساد ساد مراد اُلت گھتی نیئیں بھاکھی

نیئیں کینیں لائی اکھیاں پچھو نیئیں پچھتا ئیاں



## میری تلکاش

دسو آؤں کجہ تپا کرنا

اے کیرے پٹ سیا پے

سُکھا سُکھا اُسکا کرنا

دسو آؤں کجہ

لوک لوچدے اے لوچدے

دولت بے شمار ہوئے

دُور چندی جا ترٹی او

مائی پٹی روٹی راڑی راسا تھواں بی ترنا کرنا

دسو آؤں

جھوڑا کرنا تے جھوڑے کت کہاں گی آیا میں

دھرم اپنا تیں جانیاں پاپیں پت پھایا میں

پدم مار تھ دارستہ تھی۔ سوار تھ من پلچایا میں

کرم دھرم تے شرم یساری جھیاں بچو لایا میں

لوک بچا تے تھ تے پھندے

اؤں عیشاں کی لٹا کرنا

دسو آؤں کہ

دکھدے تیں جے کال سماں جے کال لگی پتیاؤں تیں

چلہ چکر تیں تھو نا اٹی کلا بھو آؤں تیں

بھکا ننگا کوئی تیں لیتے۔ نیا پلن چلاؤں تیں

اس شیریں بی بی دلا بھلیاں ناں سٹاؤں تیں

بے بھاگیں بے کاریں اُپیر





مند است اگستہ کرنا

دسوں آؤں ....

بے ای اے سوچاں سوچن بیکاری کیاں دُور ہوا  
ان پتی کر سان ہوا تے دکھی آئیں مزدور ہوا  
بد حالی کنگالی نے غور خالی پھر پڑا ہوا  
منظور ہوا ایہ میری عرضی کس نے در منظور ہوا

بانے پھیل گئی آئیاں

تیمت چیتہ سُکھا کرنا

دسواؤں ....

الساوی اے تپائی دُنیاں اے رنگ ہوا  
توین مذہبی قبریں اند کدیں نہیں کدے جنگ ہوا

رام راج پا پو دا دکھاں چھائے دا پرمانند ہوا  
لوک بچائے رویش سُکھائے لٹ دھر دڑی بند ہوا

ترنگا جھنڈا چکی چکی

آکھی آکھی تھپتا کرنا

دسواؤں

# ساقی

میگی ہو رہا میگی ہو رہا - میگی ہو رہا ساقی  
 کر پوئل پر پوئل خالی نہیں ہوندا ہے نہ بچا ساقی  
 میگی ہو رہا میگی ہو رہا - میگی ہو رہا ساقی  
 کر پوئل .....

توں بھری بھری پیالے رکھدا چل میگی ٹومی ٹومی دسدا چل  
 آؤں اکھیں میٹی پیندا چاں - آؤں ابڑا لے تے توں یسدا چل  
 جیاں مال کھو آدمی پھر دی اے  
 بس نیا دور چلا ساقی  
 میگی ہو رہا .....

میری سدھ بدھ ساری بھلی جا  
 میرا بھاکا سارا کھلی - جیا  
 کن اپنا تے کن بھلا اے  
 اے لاج شرم بی چھلی جیا

بحیڑی چڑھی دی پرتی اتری نہیں  
کوئی کڈ کھاں تئی بٹا ساتی  
بیگی ہو رہلا ....

گو۔ گدھو بہمن چوڑا بی۔ میری نظر اچھ اک سماں ہوئے  
میری ریش پرست ہوئے سانجھی۔ اے کے نینا ہندو ملان ہوئے  
میرا اکا دین دین بدواجا  
موتی دودھ ہا ہوتے قناساتی  
بیگی ہو رہلا ....

کوئی ماے کے گال سے اے آؤں کساگی بندہ اندائیں  
من صاف ہوئے شیشے آنکھ پٹا چ بٹن کینداں نہیں  
من مست ہوئے غم غلط ہوئے  
بے ہوئے تیری رستا ساتی  
بیگی ہو رہلا ....

مئے خاتہ میرا دیس مرطائے میری دیس پریتی اے  
اے ساگر واگر گاگر سب اے سندر چیلی سو تئی اے



پیمانہ تنگ سیلنے دا  
 ساقی آپ خداسا قی  
 میگی ہو

اے پیالے دیں پریتی دے جن پینے پیالے دکھی لے  
 جو پیندالے اور بچدالے جن پینا پینی سکھی لے  
 المستادیں شہدیں تھواں  
 مرضادی اصل دعا ساقی  
 میگی ہو ...



بن پر تیم دیس میراں

سُن سُن دین بن پیاریں سچے میریں  
 سُن سُن دلیں - اور چٹیری اے  
 سُن سُن دلیں ...

سیلیاں سیلیاں دھاراں اوئے  
 دھارنیں پون پھہاراں اوئے  
 اوآں ہدی ایں تالیں چہل چہل  
 او ہدی آں ہراں بہراں اوئے  
 اوآں بھرنے بھڑ بھڑ دے  
 تاڑو پھرن چہلاراں اوئے  
 کپڑ سپڑ جھنیں بٹے  
 نوٹن کھڑو تو متاراں اوئے  
 سارا ساج ساج بی اوئے  
 میرا عاب تے باب بی اوئے  
 اوئے اہڑ بڑیں راو پڑ بیئے سن متاویں  
 دن بھی اوآں رات بی اوآں  
 سنج اٹلں پر بھات بی اوآں  
 اوآں رت سیالو ٹھارو  
 سو آتے برسانت بی اوآں

اے چالی پائے پھیندے

ہنگ پھنکارے وات بی اواں

ہنگ بی اوی دھنگا بی اوی

اواں سب گل بات بی اواں

ہر ڈالی متوال جھوٹیں !

ہر ڈالی دا پات بی اواں

اواں کاڑے کیس دا پڑی اے سن سناں دیس

پان پیئے شور بی اواں

باٹھیں پچدے مور بی اواں

کھڑ کھڑ بلی اواں کھڑ کے

بدلیں دی گھن گھوڑ بی اواں

اواں سکھاں پنکیاں جھوٹن

پینگا ہولائے زور بی اواں

تس بے لڑے تھوڑ نیٹس کوئی

میری تھیرتے تھوڑ بی اواں

اُوے چاہ تہ چھپرک بی اُوے  
 اُوے لگن تے لکسی بی اُوے  
 اُوے پر میت پلےس اوچڑی اے سُن مَنّا دیس  
 پیکھر دایں دی آں بولیاں اُوے  
 گُتار تاریں دی آں ٹولی آں اُوے  
 نوہڑی اُوے دیا لی اُوے  
 رنگ بزنکیاں ہولیاں اُوے  
 پچل بخوڑی چہار بی آئی  
 بی تھاری کولیاں اُوے  
 کھیرے پھلے دی خُشیا اُوے  
 بیل لاسٹولیاں اُوے  
 بھوریں پانی گُتار بی اُوے  
 کولان کریں کوکھار بی اُوے  
 اُوے پٹی ایس بیس اوچڑی اے سُن مَنّا دیس  
 اوواں سوآں آپنوا اپنی



جیو جنت سب بستہ کر دے

چاکر چکرے بنی چنا دے

چھکی چھکی سچا کر دے

مہلی مہلی رلے رلے اے

گھبر مٹاں داد سما کر دے

مین مین کین ہیری بھیری

لاہ جنیں دا کھٹا کر دے

اڈو دھکی دھکی ردا کر دے

اتھڑاں مٹہ دھوا کر دے

چن میرا پڑیس ادھ پڑی اے سن مٹنا دیس

اڈے میرے سہل بچو گی

اڈے روگ بیماری اے

آتاڑی بید نہ جائیں تاڑی

کس نے کرنی کاری اے

یقین تزان میں پادان نے باقی

نیر بنیں دا جباری لے  
سواہیں دا بھر واسا کھلے لے

اندی ہڈوں سواری لے  
ہیکسی بدے اٹکے نر

او ڈاڑے گے ٹکے نر  
پیش نیں جاکوئی پیش او پٹری لے سن سناولیس  
آؤں پجاری۔ اے چالی

نہ کوئی وارث نہ کوئی والی  
اُتیں رکھیں دامالک تھالی

جنیں بائیں دا کوئی نہیں مالی  
اڈاں مینگیں چیلو۔ بکرو

اُٹاں گرو اُٹیاں پالی  
دکس ہشتاگی کی دینا

ڈار کمیری پتہ میں خالی  
سدا نہ سوکے سدا نہ ہرنیاں

سدانہ ناراں جو بن بھریاں  
 ایک کس نہیں ہش۔ اوچڑی اے سن مستادیس  
 المتا اے چارونھاٹے

بھئی گے جندے چنگے ماٹے

سری نرمی کنواں کنی  
 کین کین بھاگ نکالے

کدیر تے جیل مل پیر ملک چاشنی  
 ہیشیری راتو لشکن تارے

جو چڑھیا سو ڈھلے ضروری  
 اے کے نیٹیں دین سارے

سماں سماں سمرتھ اوڑیا  
 فتنہ خضماے ہمتھ اوڑیا

کے اڑے کیلیں اوچڑی اے سن مستادیس



سیالے دی بہار

آئی سیالے دی بہار بیلوا

آئی سیالے دی بہار

بہنو گیتے آہا بڑھاپا

دھڑکے بوجھنے داسنگار بیلوا

آئی سیالے دی بہار

سیلے سیلے سیلے ہوئی گئے

رکھیں گی لگی پتا جھار۔ بیلوا

آئی سیالے دی بہار

بیلوا آئی

چار چوکے دھاریں دوس گے لگی گیا

مکدے جیاں نے انگار بیلوا

آئی سیالے دی بہار

بیلوا آئی



جیانے بدلو تہن تاندے  
 پھینو دی شبن پھہار بیلو آ  
 آئی سیالے دی بہار  
 بیلو آئی .....

چمڑے اوڈھنواو ڈی لے کنگریں  
 پالے لے لے گے تہن بیلو  
 آئی سیالے دی بہار  
 بیلو آئی .....

بے گے بے گے سگھی گھکدی  
 ناگ مارن پھنکار بیلو  
 آئی سیالے دی بہار  
 بیلو آئی .....

دندڑ و بجدے تھرو تھرکے  
 پیریں گے کچلی ٹھار بیلو  
 آئی سیالے دی بہار

..... بیلا آئی

نیلے بئیے چھڑی اگے پتہ

کم نہیں کھرت کچ کار بیلا

آئی سیالے دی بہار

..... بیلا آئی

کنٹھ والی میں تے چنگاے سرکنا

میرا مست گھرا بار بیلا

آئی سیالے دی بہار

..... بیلا آئی



# بھلا چتا

بروٹیا تیرڑی چھاں

چھاں اور ٹفڈڑی چھاں

تیری چھاں آؤں نیت گے ہونیاں

اندے بناں بنو چھاں گے روٹیاں

سیراں چندڑاناں

بروٹیا.....

روز بروز اوتا میں گے اندے کھئے

رہی ملی دوئیں کھٹکے ہونڈے کھئے

ایتے تھلے ایتے تھال

بروٹیا.....

اوس بھری بنسی بچاندے کھئے

گانڈے کھے گیترو۔ مکی بچاندے کھئے

چھم چھنانن - یہاں

بروٹیا .....  
 تیر تھیں بیترتیں پھری پھرا  
 بے سندھے دی سندھ نہیں پائی  
 گھٹی شہر گراں

دو ہڈی نگرے جاگت موڑے  
 ایسے بھوڑے منواں چھوڑے  
 ایسے پھٹا پھٹا پھٹا  
 بروٹیا .....

بند کہہ جھاتی اندھ ماری -  
 اندھ بھگ ہو پارسی  
 اے گیتے شرماں -  
 بروٹیا تیر رسی چھاں

تو میں کھڑوتا اندھ میا آسا  
 استقامتی بندھ بھرو آسا  
 وہ بڑے رنگ نہ تماں  
 بروٹیا .....



# گیت

توں باغیں دی کول او میڑیئے۔ تو باغیں دی کول  
 تیریاں کوکاں میریاں سوکاں  
 تلیاں اکڑے تول او میڑیئے  
 توں باغیں دی کول۔

توں کس گی ایں پتے کر دی  
 کن نہیں تیرا کون او میڑیئے  
 تو باغیں دی کول

تاں نہیں لینا اندا منہ آں دا  
 پاندا جگ پر چل او میڑیئے  
 توں باغیں دی کول

جس گی پنی ڈالیا ڈالیا  
 او شاہ رگائے کول او میڑیئے  
 توں باغیں دی کول

بڑا گھٹا کھٹا اور استیسا  
 میرا ایلو اور ڈھول اور میڑ پیٹے  
 توں باغیں دی کول۔

## بجورگ

نسکی گیا پتھر تے ری گڈیاں ہڈیاں  
 سر میرے سٹی گیا۔ دکھیں دیاں گڈیاں

اپنے پرے ری گڈی سڑی آگی ساڑے  
 فیڑے تیرے ری گڈی سڑے آئے طعنے پتے مارے

ناطیں ساکیں گھرا والیں گھرا وارہ کڈیاں  
 نسکی گیا پتھر تے ری گڈیاں ہڈیاں  
 سر میرے سٹی گیا دکھیں دیاں گڈیاں

پانی تھماں پٹل نے کھما تھماں ہڈی ہڈی  
 ہر کھما نے پھیں آؤں رانی تھماں گولی چھٹی

نٹری نٹری جھوری جھوری رہی گئیاں اڈیاں  
 نسکی گیا پنجرہ تے رہی گئیاں ہڈیاں  
 سرسیرے سٹی گیا دکھیں دیاں گڈیاں  
 لوک لگی دکھی دکھی اکھدے سبدین آئی  
 حال میرا دکھی دکھی اکھدے ن ڈین آئی

ناں تیرا لٹی لٹی لاندے مگی بدیاں  
 نسکی گیا پنجرہ تے رہی گئیاں ہڈیاں  
 سرسیرے سٹی گیا دکھیں دیاں گڈیاں  
 چٹاں التا دس دیکھا کی جا !!  
 چکری دے کاپے ج پھری ٹھنڈ پائی جا

راہ تیرا دکھنی اہں کھولی کھولی چھجیاں  
 نسکی گیا پنجرہ تے رہی گئیاں ہڈیاں  
 سرسیرے سٹی گیا دکھیں دیاں گڈیاں



# اعمال

کر تو تیں دا بھٹو میرے مہترا  
کر تو تیں دا بھٹو .....

پڑوسینیں لینا ہے پچھاں گی جاگا  
اکیں لے لے لے انہ کیساں کھاگا

جو کج کرگا اوے کج بھرگا  
اوے کج بڈنا جو کج راگا

انٹا گے رکھنا حقو میرے مہترا  
کر تو تیں .....

چنگی اکرن آں ڈرکیت رکھت

بندرتیں کرین پو تیا گے چھپت

سچے سچے کھڑ کھڑ مسد

جھوٹیں جھوٹیں سدا روئتاے پینا

مندے میں پو تیا جو میرے مہترا



کرتوتیں .....  
 پہلے لوگ بھلا نیاں گے کرے  
 ہوتا گولا اور بند نیٹیں ڈرے

سچا کہتے ازجاں بی دارن  
 گولیاں کھدے سولی ایں چڑھدے  
 تماں بی نہیں کرے زہ میرے ستر  
 کرتوتیں دا .....  
 الستا تہیں جے سکھ پانا

باپو دالے رستے جانا  
 پٹر پرائی آپی بھجی  
 سد گئے من آں رب دا بھانا  
 دیسا دا بھئی ایں رو میرے ستر  
 کرتوتیں .....  
 الستا تہیں جے سکھ پانا

# پاپو دا اکھا

اور تپیاں اورتیاں - شیاں لال گوانیجے دا  
 جاگت مہوڑے نرگ وٹھنڈھوڑا - کم کتے کوئی بابتے دا  
 بابتے دے گے مکے جندے - بابتے جندے کاشی او  
 متھراجانی ڈیرے لاندے - بندے گنگا پاسی او  
 در در پھرے پھرے دوار کا تین گھٹ گھٹ باہی او  
 جوگی جنگم پیراویا - ویراگی سنیا سی او  
 سیر کھیہ پاندے اکھ جگاندے تو نہ بھرے آٹے دا  
 اور تپیاں .....

امرنا تھیں تے جگن نا تھیں تک گھومن گھرے پاندے او  
 ایتے کیڑے پیٹ سیا پے اکار تھہ عمر بتاندے او  
 لانی دھوئیاں تیرے اوپ بتاگی کیت تپاندے او  
 کرے کھر کھر لئی کھر تالاں سو اتگی سوانگ بتاندے او  
 کما کا جاگی ہتھ نہیں لانا

جہاں کھانے کی باکے دا

اور تیاں .....

برتے روزے رکھی رکھی تیاں گی کیت سکاندے او

مال تھوی پھیری پھیری پوٹو بنی گھٹکاندے او

پڑھو پڑھیاں پڑھو پڑھیاں سینٹھالٹ پڑھاندے او

نکھو نکھو کی لے۔ ناد سبھاؤ چھینے بھی چھنکاندے او۔

چڑھی سبڑے ہاکاں لاؤ۔

رب نیں تندے رچاچے دا

اور تیاں .....

اوالستا او پریشور شاہ رگا دے نیڑے ای

جس کھو کھو دی کہو جا پڑھیاں بھو جو تیرے نیڑے ای

رہی ہیری ہیری ہاں۔ اندھرا، اندھرا، اندھرا ای

چھوڑ دو جیگی۔ پکڑا لیتا صاحب واوڑ نیڑے ای

ایشور اند اک کر می جاتو

اے بال پونے آکھے دا

# منوں

بختے بختے اچھلے دیکھو ایہہ لالیں دے دانے ن  
 رنگ رتھیلے شیل شیلے سینے دے من بھاتے ن  
 اوجی دیدیا راماس شامہ فضلے تے رحمانے ن  
 دینو فینو بکا کو بکو ڈو۔ سٹھو مکھن مکھیا نے ن  
 بیلو ریو را دھو سا دھو پڑے گے بیہے راتے ن  
 بختے بختے۔ اچھلے دیکھو۔ ایہہ لالیں دے دانے ن  
 رنگ .....

ہیرے پے نانک ہوتی نسل جوا ہر نسل ای لے  
 موہن داس لے کر چنڈے لے راج گویاں ای لے  
 لاجپت لے لاج ویساوی۔ ہیری پیارے ہیری دیال ای لے  
 دھرتھ لے پران پیارے بند لے بند لعل ای لے  
 بھگت سنگھ لے راج گرو نے

آزادی دے پرولنے ن



نکجے نکجے .....

سویاں سویاں گلہاں اندی آں گلاں تہا تہا کرے ن  
 رڑے پھڑے، ڈنگے ڈھونڈے چلے پھٹ پھٹ کرے ن  
 آئے بھوئے دڑے گے بھوئے چہرے بھکھ بھکھ بھکھ بھکھ کرے ن  
 اڑیاں کرے دھرتی بلوے مٹی ٹلے بھرے ن  
 انیس گے دس بچا تا ساڑا

حیدوں اے ہون سیلے ن  
 نکجے نکجے .....

استاے بڑے ستاے چاچو جی دے پیارے ن  
 بھارت ماں دے چین منادا تین دے اے تارے ن  
 بے آس دی آس اے ن اے جیں سہاے ن  
 سورج اے اے اے چنڈا اے بھاگ ستارے ن  
 نیتا جی سو بھاس چند رے  
 سو تا دس جگانے ن

# بند و قڑ و چک

اُٹھ بے اُٹھ بند و قڑ و چک  
گلا بیچ پانی لے رُندے لے ہار

چھیل سناکڑی دروہی گی لائی لے  
لوٹ جرابڑو پیریں پھیلائی لے

کپتی تے بھولو مندھڑے پانی لے  
ہتھو ہتھو بھولے بھولے پانی لے

تہہ کر کیلو پھیٹی آیا لائیں لا او پیریں لا  
دکھ نہیں دکھ او تھتھتے ہار  
اُٹھ بے اُٹھ

مندا او مندا بیل کھٹانا

بیل کھٹنا کوئی منور کھٹانا

بیلے دا بھجنا کھٹنا نہیں

بیلے دا ہتھ نہیں آتا

بیٹے بیٹے تھو ادھنے نہیں اڈے پکھرو پکھرو دندے نہیں

سیدانیں بن تے میلہ بچار

اٹھ بے اٹھ

زور آدرادے ساتھی اوتس

باجا بجر نیلا دے ناٹلی اوتس

دیر کلا بادسی آن تے مان

ڈیڈو دے سنگی سنگاتی اوتس

کال دے کال بکراں اوتس ڈوگرے دیسے لال اوتس

شیریں دے شیر ادوی سنگار

اٹھ بے اٹھ

دور دراڈے بکرا خادے دور

بن چرمیں پاے داکچا قنور

فتورگی وھکتا بنے دے دور

کھٹے ہونے دے پاندر سنگور

نیاں گل ہلے ہلے دیکھنیں دکھیاں گھڑی تے پل

چل چلے کرچے اُنڈا شکار اُٹھ بے اُٹھ .....  
 پہاڑ کھڑوتے دے بنی قطاراں  
 گلگن پلا بنی آں۔ اُچی آں دھاراں

پُٹا پونا اسی جوڑا بیسہ  
 پیارے پلٹیاں ٹھنڈا تے تھاراں  
 جو صبر کھی اے مٹھیاں ہی اے تھیں اے تھیں اے چنگی آں ہی اے  
 چھتائے پنجا اسی پہاڑے پار اُٹھ بے اُٹھ  
 اُٹھ گے چھڑی دی مر کھڑی جنگ  
 نہ پے دکھا پے مائی جنگا دا دنگ

بندھیں تے گنڈیں دا رنگ بتر دیاں

میاؤ واکر نامی قاضی رنگ

ست دینی سترین نہیں گے۔ روٹن ہی اے پچھلے نہیں گے  
 ماری ماری بھی تے۔ بھار اُٹھ بے اُٹھ۔

دھارا اے پارے تتر او سہاڑے

اے گے پارے تے سارے پارے



کچے کینیں بے نیتے بے دینے

پتھر دروہی نے پامکی بھارے

ڈاکڑیں پھینگی چوہ بڑیں چٹیں گئی چنے چنے منٹ کھیں گی  
گھٹو ایں دھڑیں دی ٹھوکنی مار۔ اٹھ بے اٹھ ....

ہگر دیں بگر دیں واپیر جے ڈنڈا

تھے نفلگیں واکڈ ناکنڈا

کھڑگ لوارے منڈ لوارے

اتہیں گے منڈیں پر گڈنا بھنڈا

بھنڈا جھلا گے گیمبر بگ گے بھارت دی جے وانغری لاگے

بولی لے چا چو دی جے جے تکار۔ اٹھ بے اٹھ ....

دیسری ہن آگیں اون نیئیں دینا

بؤن نچلے راؤن نیئیں دینا

دینا اندر کوئی دیسری کھادی

انہی جے چند کوئی رن نیئیں دینا

والگہ اچھیدا لائی لگے سب لیکھا بھلیکھا چکائی لے گے۔

پھڑی لے کھڑا تے منڈ توار۔ اٹھ بے اٹھ ....

مویں دیں منڈیں دی مالا بنا گے۔

او مالا گل شیویں دے پاگے۔

دھوپ دھو کھا گے جوتاں جگا گے

حصاں ریکھے بھولا تیاں ر گے

پر لٹیکر شکر کالیں دے کال۔ کیلا شا دے باسی جے مہرے دیال  
امستاد می حیت بھی لگدی لے ہار۔ اٹھ بے اٹھ۔



نصفه







پیشہ-۱۰۶

